(گذشتہ سے پیوستہ)

پوشیدگی میں دُعا کی اہمیت اور شادمانی

(The Priority And Delight of Secret Prayer)

پھر دعا کو ایک بوجھل کام سمجھنے کے بجائے آپ اس بہتر دین اعزاز لطف اندوز ہونا شروع ہو جائیں گے جو خدا کی مرضی آپ پر آشکارہ کرے گا۔

خدا کے بندے جناب موڈی صاحب کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ شروع میں جب ان کے پاس کوئی جگہ نہیں تھی تو صبح کا قیمتی وقت وہ کوئلے کی کوٹھڑی میں دعا کرتے اور بائبل مقدس میں سے ''قیمتی وعدوں کو تلاش کرتے ہوئے گزارتے۔

کلام اور دُعا

جارج مُلر نے صبح کے خاموش لمحات میں دعا کے ساتھ کتاب مقدس کو معمول بتایا۔ وہ کہتے ہیں کہ شروع میں ان کی عادت تھی کہ وہ صبح تیار ہو کر دعا میں زیادہ وقت صرف کرتے تھے۔ لیکن پھر انہوں نے جانا کہ انہیں اپنا منصوبہ تبدیل کرنا ہوگا اور وہ لکھتے ہیں کہ ''میں نے جانا کہ مجھے دعا کے ساتھ سب سے ضروری کام جد کے کلام کا روزانہ مطالعہ کرتا اور اس پر دھیان لگانا ہے تا کہ میں ہدایت و نصیحت، تنبیہ، اور حوصلہ و تسلی پاؤں۔ کیونکہ خدا کے کلام پر دھیان لگانے سے میرا دل خداوند کے ساتھ گہری رفاقت کا تجربہ حاصل کرتا ہے۔

وہ مزید لکھتے ہیں، ''اس کے لئے میں نے صبح سویرے اُٹھ کر نئے عہد نامے کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اور اس قیمتی کلام پر خداوند کی برکات مانگتا تا کہ اس کی ہر آیت سے وہ برکات حاصل کروں جو عوامی خدمت کے لئے نہیں، نہ ہی اچھا کلام سنانے کے لئے بلکہ خدا کے کلام پر دھیان و گیان کرنے سے میں وہ برکات حاصل کرنا چاہتا تھا جو میرے لئے اچھی روحانی خوراک ہو۔

ان چند لمحوں کی دعا کا نتیجہ یہ نکلتا کہ دھیان و گیان کرتے ہی میں اقرار، شکرگزاری، شفاعت پامنت اور فریاد کرنے لگتا۔ یعنی کلام کا صحیح مطالعہ بھی مجھے دعا کرنے پر ہی راغب رکھتا ہے۔

کلام کے گہرا مُطالعہ اور دعا کا ایک اٹوٹ رشتہ ہے کیونکہ، جہاں ایک کو درست طور پر عمل میں لایا جاتا ہے وہاں دُوسرا خود بخود منسلک ہو جاتا ہے۔

مسلسل اور مُتقاضی دعا کی اشد ضرورت

ہم میں سے بہتوں کے ساتھ یہ مسئلہ ہے کہ ہم ''ہر وقت'' دعا نہیں کرتے۔ جتنی دعا ہم کرتے یا جتنی دیر دعا کرتے ہیں اس سے کہیں زیادہ اور لمبی ہمیں دعا کرنے کی ضرورت ہے۔

رابرٹ مرے میک کین (شین) ایک بابرکت اور راسباز شخص تھے جن کے حق میں یہ کہا جاتا تھا کہ وہ بطور بیٹا، بھائی، دوست یا پاسبان کسی بھی حال میں ہوں وہ ایک

بہترین مسیحی کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ان کا زیادہ وقت دعا میں صرف ہوتا تھا اور وہ دوسروں کو یہ بتانے سے شرماتے نہیں تھے کہ خدا آپ کی ہر دعا کو غور سے سنتا ہے کیونکہ آپ خدا کے فرزندہ بن گئے ہیں۔

اس لئے آپ کی فریاد خدا کے حضور صبح کے مصروف وقت میں اور رات کی خاموش گھڑیوں میں خدا کے حضور پہنچے۔ میک شین نے کلام میں کام میں اور تحریر سے بھی مُسلسل اور متقاضی دعا کی اشد ضرورت پر بہت زور دیا۔

ان کی ڈائری سے ہمیں یہ ملا: ''صبح کی وقت میں دن بھر کے لئے پہلے ذہن پیار کرتا پھر دل سے فیصلہ کرتا تھا لیکن یہ میری مسلسل غلطی رہی کیونکہ میں نے اس کے برے نتائج بھی بھگتے پھر میں نے خدا سے دعا کی کہ میری اصلاح کر۔ پھر لکھتے ہیں کہ ''جب میں مقدس سرزمین کو دیکھنے گیا تھا تو خدا نے مجھ پر ظاہر کیا کہ تم یہاں محفوظ سفر کر کے کیسے پہنچے ہو یہ تم پر تمہارے لوگوں کی دعاؤں کا قرض ہے۔'' اور اگر دنیا کی ترقی ومشینری پر غور کیا جائے تو اس پردے کے پیچھے بھی خدا کے فرزندوں کی دُعائیں ہیں۔''

ایک پاسبان نے مخصوصیت کے موقع پر انہوں نے پیغام سناتے یہ کہا کہ، اپنے آپ کو دعا اور کلام کی خدمت کے لئے وقف کردیں جیسا میں آپ کو بتا تا ہوں، اگر آپ دعائیں کریں گے تو ہوسکتا ہے کہ خدا آپ کو دی ہوئی خدمت سے ہٹا دے۔لوتھر کا قول یاد رکھیئے، 'اچھی طرح دعا کرنا کلام پاک کے مطالعے کا نتیجہ ہوتا ہے۔'' خدا سے اپنے لئے حوالہ جات، خیالات حتیٰ کہ الفاظ بھی مانگیں۔ کلیسیاؤں کے ارکان کے نام کو ایسے یاد رکھیں جیسے سردار کاہن اپنے سینہ بند کو باندھنا یاد رکھتا تھا۔جنہوں نے نئ پیدائش نہیں پائی ان کے لئے روحانی جنگ لڑیں۔لوتھر نے اپنی زندگی کے آخری تین گھنٹے دعا میں گزارے۔جان ویلچ دن میں سات سے آٹھ گھنٹے دعا کرتا تھا۔ان کے پاس ایک اونی کمبل تھا جو وہ رات کو اوڑھتے تھے۔بعض اوقات ان کی بیوی رات کو اٹھتی تو ان کو فرش پر پڑے روتے ہوئے دیکھتی جب شکایت کرتی تو وہ کہتے کہ اے خاتون، میرے دل پر 3 ہزار جانوں کا بوجھ ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ بہت سے لوگ کس حال میں ہیں۔

لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے وہ یہ تاکید کرتے تھے کہ اپنے پاسبان کے لئے لازماً دعا کریں، اسکی صحت اور جسمانی شفا کے لئے دعا کرتے رہیں تا کہ وہ صحت مند ہو کر زیادہ برسوں تک خدمت کرسکیں۔ اس کی زندگی میں حلیمی اور پاکیزگی کے لئے دعا کریں تا کہ اس کی روشنی دوسروں کے سامنے چمکے، اس کی خدمت کے لئے دعا کریں تا کہ زیادہ بابرکت اور مسح شدہ ہوکر خوشخبری کا کلام سنائے۔ آپ چاہے پوشیدگی میں دعا کریں یا خاندانی دعا کریں تو ان سب میں خدا کے سامنے پاسبان کا نام لینا ہرگز نہ بھولیں۔

پوشیدگی میں دُعا کے وسیلے اِصلاح

ان کے بارے میں مُصنف تحریر کرتا ہے کہ انہیں دو چیزوں سے شدید لگاؤ تھا ایک ذاتی پاکیزگی دوسرا جانوں کو جیتنے کی کوششیں۔ جب ذاتی پاکیزگی کی خواہش اور کوشش ناکام ہوتو دعا بھی ناکام ہو جاتی ہے۔ کیونکہ دعائیہ خدمت میں یہ دونوں ایک دوسرے سے پیوستہ ہیں۔ کوئی شخص اس وقت تک روحوں کو نہیں جیت سکتا جب تک اس کی دعائیہ زندگی مضبوط نہیں۔ یہ مرد خدا کہتا ہے کہ ''خادموں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی زندگی اپنے خاندانوں میں روحانی اصلاح کا باعث بنیں اور یہ اس وقت ممکن ہوگا جب سب کے ساتھ گناہوں کا اقرار کریں، اور خدا کے فضل کو دل کی گہرائیوں سے محسوس کرتے ہوئے شدت سے دعا کریں۔

وہ اپنی زندگی سے مثال دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں دعا کے حصوں یعنی، اقرار، تعریف، (بندگی)، شکرگزاری، درخواست اور شفاعت کسی کو فراموش کرنے کی کوشش نہیں کرتا تھا۔ بعض دفعہ ہم اقرار کو دعا میں سے حذف کر جاتے ہیں کیونکہ خدا کے احکامات اور پاکیزگی کا خیال نہیں رکھتے یا اپنے ماضی اور دل کے غلط خیالات کو نظر انداز کر جاتے ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ بعض دفعہ ہم خدا کی تعریف کرنا بھول جاتے ہیں ایسا اس وقت ہوتا ہے جب یہ بھول جاتے ہیں کہ کس سے بات کر رہے ہیں یعنی خدا یہواہ کی حضوری اور اس کے نام کی عظمت کو جانے بغیر دعا کرتے ہیں۔ لیکن جب ذرا سا اس کے جلال اور عظمت کا اندازہ ہوتا ہے تو پھر ہم اس کی تھوڑی تعریف کرتے ہیں۔ اور ہمارے دل میں خدا کی شکرگزاری کا جذبہ کثرت سے ہونا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنے کا حکم ملا ہے۔ اسی طرح جب ہمارا دل دوسروں کی نجات سے بالکل غافل ہو تو پھر ہم شفاعت کرنا بھول جاتے ہیں لیکن یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ عظیم ترین مبشر کے دل پر اسرائیل کی شفاعت کرنے کا بوجھ ہوتا ہے۔ صبح کے وقت کسی کو بھی دیکھنے سے پہلے ہمیں دعا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اکثر ہم صبح دیر تک سوتے ہیں یا کسی سے جلدی ملتے ہیں پھر خاندانی دعا کرتے پھر ناشتہ کرتے ہیں پھر کچھ مزید لوگوں سے ملنا اور پھر گیارہ یا بارہ بجے پوشیدگی میں ہماری دعا کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ نکما طریقہ کار کلام کے منافی ہے۔ خداوند یسوع صبح ہونے سے بہت پہلے علیحدگی میں دعا کرنے جاتا تھا، داؤد بھی کہتا ہے، ''میں صبح ہی تجھے اٹھ کر پکاروں گا اور سویرے ہی تو میری فریاد سنے گا''

مریم مگدلینی بھی منہ اندھیرے ہی قبر کو دیکھنے گئی۔ جب دیر سے دعا کی جائے تو خاندانی دعا بھی اپنا اثر اور مٹھاس کھو بیٹھتی ہے۔ جرم کا سا احساس رہتا ہے جان گری گری رہے گی جب تک دعا کا چراغ صاف کر کے جلایا نہ گیا ہو۔ میں یہ سوچتا ہوں کہ خدا کے دیدار کے سب سے پہلے طالب ہونا سب سے بہتر ہے تاکہ کسی دوسرے کے

نزدیک ہونے سے پہلے خدا کے نزدیک ہوجائے۔یعنی جب صبح اٹھوں تو تجھے نزدیک پاتا ہوں۔اسی طرح اگر صبح سویرے آنکھ کھلے تو سب کچھ چھوڑ کر اپنے کام کرنے کے بجائے سب سے پہلے تیار ہوکر کچھ منٹ خدا کے ساتھ گزاریں پھر کوئی اور کام کریں۔لیکن عموماً کوشش کرنی چاہیے کہ کم ازکم ایک گھنٹہ خدا کے ساتھ گزاریں اور دن میں بھی بہترین وقت خدا کے ساتھ گزاریں اور رات کے وقت ایسا ہی کیجئے جیسے داؤد اور جان ویلچ دن میں رات کو خدا کو پکارتے تھے آپ بھی ویسے ہی کیجئے اس کو میک شین پوشیدگی میں دعا کے وسیلے اصلاح کہتے ہیں۔

وہ ہر وقت دعا کرنے پر بہت ایمان رکھتے تھے اوس اس کی پھلدار زندگی اس بات کا ثبوت تھی کہ اس نے ہمارے اور اپنے خداوند کے ساتھ بہت لمبا وقت دعا میں گزارا ہے۔

آج کی ضرورت: دعا گو مرد و خواتین

آج میک شین جیسے لوگوں ں کی ضرورت ہے۔جو دعا گو ہوں جو اپنے آپ کو سب سے عظیم کام کے لئے وقف کردیں جس میں وہ اپنی پوری توجہ اور وقت دے سکیں۔ یعنی ایسے افراد جو شفاعت کے مقدس کام کے لئے اپنے آپ کو وقف کرسکیں۔یعنی وہ لوگ جو خوب دعا کرسکیں۔ کیونکہ ایسے افراد خدا کے جانشین ہیں جو اس کے منصوبوں پر عمل کرتے ہیں۔

اگر ہم آسمانی بادشاہت کے شہری ہیں تو پھر دعا کرنے کے پابند ہیں کیونکہ دعا نہ کرنا خدا کی بادشاہی سے جلاوطنی بلکہ اس سے بھی بدتر ہے۔یہ ایک جرمِ عظیم ہے اور اِلٰہی قانون شکنی یا آئین کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔

ایسے میں جو زندگی میں دعا کو کم اہمیت دیتے ہیں وہ جلد ہی روحانی جوش اور پہلا مقام کھو بیٹھتے ہیں اور جو کلیسیاء دعا کم کرتی ہے وہ خدا ترسی کھو بیٹھی۔اور خوشخبری کے پیغام کو پھیلا نہیں سکتی۔کیونکہ دعا کے بغیر انجیل نہ آگے بڑھ سکتی نہ فاتح ہوسکتی اور نہ قائم رہ سکتی ہے۔اس کے لئے مسلسل اور متقاضی دعا کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔

کم دعا کلیسیا میں اور معاشرے میں برگشتگی کا زمانہ لے کر آئی ہے۔جب پلپٹ یا کلیسیا میں کم دعا ہوتی ہے تو روحانی پژمردگی اور محرومی ناگزیر ہوجاتی ہے۔

خدا کے مقصد میں تجارتی دور، مہذب دور، تعلیمی دور یا پیسے کا دور نہیں ہے بلکہ دعائیہ دور ہے جب خدا کے لوگ دعا گو ہوں، عبادت میں غالب عنصر دعا ہو جو بخور کی مانند پرستش کی خوشبو دیتا رہے تو وہی سنہری دور ہے اور خدا کا مقصد فاتح رہتا ہے۔

آئیں بہتر طور پر دعا اور زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں مقدس افراد کی ضرورت یعنی مقدس آدمیوں اور مقدس خواتین کی ضرورت ہے۔حنہ کی طرح دعا گو عورتوں کی ضرورت ہے جس نے دعا کے وسیلے اپنے غم سے رہائی پائی۔جب اس کا دکھ بڑھا تو اس نے اپنے

آ پکو دعا میں دے دیا۔اس نے اپنی دعا سے جنم لینے والی بڑی بیداری دیکھی ۔ جب قوم پسی ہوئی حالت میں تھی تو سموئیل (نبی اور کاہن) کاہنوں کی نئی نسل مقرر کرنے کے لئے پیدا ہوا۔اور تمام ملک میں بڑی مذہبی بیداری آئی ۔ کیونکہ خدا اپنے وعدوں میں سچا ہے اس نے ایک عورت کے ٹوٹے ہوئے دل سے نکلنے والی دعا کو سنا، جواب دیا، اور اپنے لوگوں کو مقدس خوشی اور بیداری عطا کی ۔

آج کلیسیا کو اسی طرح پختہ ایمان والے، تمام روحانی آلودگی سے پاک روحانی قوت سے بھرپور ایسے جوشیلے افراد کی ضرورت تھی اور ہے کہ وہ اپنی پُر زور دعاؤں کے وسیلے روحانی انقلاب لے آئیں۔

اس تمام بیداری کے لئے قدرتی صلاحیتوں، تعلیمی قابلیت اہم عناصر نہیں ہیں بلکہ ایمان کی قوت دعا کرنے کا شدید جذبہ اور اپنے آپ کو وقف کرنے کا عزم، خود انکاری کی صلاحیت، اور خدا کے جلال کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دینے کی ضرورت ہے۔تو خدا کے دیدار کے طلبگار ہونے سے کلیسیاء میں بیداری آئے گی اورا س کا نور دنیا کے سامنے چمکے گا اور ایک اطمینان اور تسلی اور بیداری کی زبردست لہر آئے گی اور ہر کوئی خدا کا طلب گار ہونے لگے گا۔

<u>آخر میں خاص نکتے کی طرف واپس آتے ہیں کہ پوشیدگی میں دعا کرنا ایک امتحان بھی ہے ایسا آلہء پیمائش بھی ہے جو خدا اور انسان کے رشتے اور تعلق کو محفوظ رکھتا ہے۔ دعائیہ کوٹھڑی میں گزرا ہوا وقت خود انکاری کرتے ہوئے خدا کے ساتھ ملاقات کا مقدس مقام ہے، کیونکہ جتنا زیادہ وقت ہمارے دعائیہ کوٹھڑی میں گزرتا ہے اتنا ہی ہمارا تعلق آسمانی باپ سے گہرا ہوتا ہے اور جب ایک بار ہماری عادت بن جاتی ہے تو پھر اس مقام سے نکلنے پر ہمارا دل نہیں چاہتا اور ہم زیادہ سے زیادہ وقت خدا باپ کی آسمانی محبت کا تجربہ کرتے رہنا چاہتے ہیں جو زندگیوں میں بھی گری بیداری کا عظیم دور لے کر آئے گا۔</u>

پیارے آسمان باپ، تیری حمد اور ستائش میں تیرے حضور سجدہ ریز ہوتا ہوں اور اپنے آپ کو خداوند یسوع مسیح کے لہو میں چھپاتے ہوئے زندگی کے ہر پہلو میں بالکل اور قطعی طور پر تیرے تابع ہوتا ہوں۔اور اے شیطان میں خداوند یسوع کے نام سے تجھے حکم دیتا ہوں کہ اپنی تمام بُری روحوں کے ساتھ میری زندگی سے نکل جا اور میں اپنے اور تیرے درمیان خداوند یسوع مسیح کا لہو مانگ لیتا ہوں (مکاشفہ 12:11) اور اسکی قدرت کے وسیلے سے میں شیطان اور اس کے تمام ہتھکنڈوں کے برخلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہوں۔ میں اپنے آپ کو زندہ خدا کے تابع کرتے ہوئے اپنی دعائیہ زندگی میں شیطان کی ہر مزاحمت کو رد کرتا ہوں۔

جو کچھ مانگو گے۔۔۔میں وہی کروں گا

("If Ye Ask.... I will Do")

خدا نے اپنے بچوں سے نہایت قیمتی وعدے کرر کھے ہیں جو اُس کو اُس کی مرضی کے مطابق اُس کے نام سے پکارتے ہیں۔اُس نے فرمایا جب ہم دُعا کریں اور اس کا جواب ملے تو ہماری خوشی پوری ہوجائے گی۔ (یوحنا16:24) یعنی جب ہم سب کچھ اس کی حضوری میں دعا میں رکھیں گے تو اس کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے وہ ہمارے دلوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا (فلپیوں7:4) کیونکہ جو اس سے مانگتے ہیں سب کو ملے گا اور جو اس کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں ان کے لئے ضرور کھولا جائے گا۔(متی7:7-8)

بہت ہی مشہور سچائی ہے جو خدا نے فرمائی کہ جو مانگے گا اس کو ملے گا۔ اس کا کلام بار بار یہی فرماتا ہے۔ ”مانگو تو تم کو دیا جائے گا“(متی7:7) جو مانگتا ہے اسے ملتا ہے۔“ (متی 7 : 8) "تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟"(متی11:7) ان سب وعدوں سے بڑھ کر جب ہم یوحنا چودھویں باب کے درمیان میں پہنچتے ہیں تو پھر خدا کا عظیم ترین وعدہ ملتا ہے جو اس نے اپنے دعا کرنے والے بچوں سے کیا ہے۔”اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا؟“ (یوحنا14:14)۔اس باب کی تیرھویں اور چودھویں آیات میں خدا کا وعدہ دہرایا گیا ہے کہ نہ صرف خدا دعا کا جواب دے گا بلکہ جب ہم دعا کریں تو خدا کام کرے گا!

قادرِ مُطلق ہستی کا ایک وعدہ

خدا جو کائنات کا ازلی ابدی خدا ہے اس نے فرمایا، اگر میرے بچے صرف دعا ہی کردیں گے تو میں کام کروں گا "یعنی اگر آپ صرف اپنی زبان سے الفاظ ادا کرتے رہیں تو خدا کام کرتا رہیگا۔ "وہ ہماری فریاد کو صرف سنتا ہی نہیں تمہیں بلکہ اس پر عمل بھی کرتا ہے۔یعنی ہماری دعا صرف اس کی برکات کو حرکت میں نہیں لاتی بلکہ اس کی قدرت کو حرکت میں لے آتی ہے۔

اس لئے جب ہم دعا کی کوٹھری میں داخل ہوں تو میں بہترین شفاعت اور زبردست دُعائیہ سورما بنانے کیلیئے سب سے اہم بات ہی سچائی ہوگی کہ میرے دعا کرنے سے خدا واقعی کام کرے گا۔

اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ جب خدا کے بیٹے اور بیٹیاں دعا میں جھکتے ہیں کہ انجیل تاریک علاقوں تک پہنچے، یہ اگرچہ وہ دیکھ نہیں پاتے تو بھی جب وہ دعا کرتے ہیں تو خدا تاریکی کی قوتوں کو مٹانا شروع کردیتا ہے۔آپ دعا کریں خدا بادشاہوں کا دل پھیر دے گا اور بشارت کیلیئے راہیں ہموار کردے گا۔آپ دعا کریں خدا جادو کے

بندھنوں کو توڑ ڈالے گا اور مشکل راہیں ہموار کر دے گا۔ آپ دعا کریں خدا لوگوں کی جیبیں کھولے گا۔ پھر انجیل کے لئے تیار فصلیں فراہم کرے گا۔

آپ دعا کریں خدا کام کرے گا۔ خداوند اپنے کلام میں فرماتا ہے، "تلاش کرو کہ دنیا کے لئے میری کیا مرضی ہے اس کے مطابق دعا کریں اور جب آپ دعا کریں تو خداوند فصل کی کٹائی کے لئے مزدور بھیج دے گا، آپ دعا کریں گے تو خدا لوگوں کے دلوں کو کھولے گا کہ وہ ہدیہ جات دیں۔ یعنی آپ جس کام کے لئے دعا کریں گے خدا وہ کام کرے گا۔

تو اے میرے عزیز اہم پر کیسی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے! کیسا بڑا اعزاز ہے کہ قادرِ مطلق خدا کی تمام قدرت بغیر رکاوٹ کے پوری فتح مندی سے کام کرنے کے لئے آپ کی ایک دعا کا منتظر ہے۔ یعنی جب آپ خدا کی مرضی کے مطابق دعا کرتے ہیں تو رب الافواج کی تمام افواج حرکت میں آجاتی ہیں تاکہ تاریکی کی قوتوں کو مٹا ڈالیں۔ جس کے پاس آسمان اور زمین کا تمام اختیار موجود ہے اس کا تمام اختیار آپ کی دعا پر کام کرنے کے انتظار میں ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی انجینئر اپنی بڑی زبردست مشین کا بٹن ایک چھوٹے بچے سے دبانے کے لئے کہے ویسے ہی خدا ہم کمزوروں سے کہے کہ "آپ دعا کرو میں کام کروں گا"۔ آپ اس بات کو مزید گہرائی میں سمجھیں کہ خدا کی تمام قدرت صرف آپ کی دعا کی منتظر ہے یعنی ایسے ہی جیسے کہ تمام قدرت آپ کی ہے۔

اب اس بات کا دوسرا پہلو دیکھیے کہ دنیا کے جن حصوں تک انجیل کا پیغام دو ہزار برس سے نہیں پہنچا وہ ہمارے لئے کتنی بزدلی، شرم اور افسوس کی بات ہے کیونکہ ہم نے مشکلات کا بڑا بہانہ بنا رکھا ہے، اگر ہم سوچیں کہ ہم میں قوت نہیں تو پھر قادرِ مطلق خدا نے کہا ہے کہ میں تمہارے ساتھ جوئے میں جت کر کام کروں گا کیونکہ اس نے فرمایا، "تم دعا کرو میں کام کروں گا"۔

خدا بذاتِ خود

جو لوگوں بڑی بڑی عمارتیں بنانے کے خواہشمند ہوتے ہیں وہ عظیم معماروں اور مصوروں کی خدمات حاصل کرنے کو ایک بڑا اعزاز سمجھتے ہیں۔ ماہرِ فن پارے بنانے والوں کو تلاش کرتے ہیں کہ وہ کوئی عمدہ کام کریں۔ لیکن اب آپ مجھے بتائیے کہ آپ کے صرف کہہ دینے سے کون آپ کے لئے کام کرنے کو تیار ہے؟ یہ کسی ناتجربہ کار کاریگر نے نہیں کہا نہ ہی کسی عام عام معمار یا مصور نے کہا ہے بلکہ یہ خدا نے بذاتِ خود کہا ہے۔

کائنات کے سب سے عظیم کاریگر نے یہ کہا ہے کہ آپ دعا کریں یعنی اس سے کہیں تو وہ آپ کے لئے کام کرے گا۔ ایسی حکمت جس کا کوئی ثانی نہیں، لازوال مہارت، لامحدود قدرت اور بے انتہا وسائل رکھنے والی ہستی آپ سے کہہ رہی ہے کہ آپ اُس سے کہیں وہ آپ کے لئے کام کرے گا۔ جس نے مصر کو گہری تاریکی سے بھر دیا اس

کے پانیوں کوخون میں بدل دیا،اوراس کے پہلوٹوں کو مارا تو اس کی تمام سرحدوں کو ماتم سے بھر دیا۔جس نے فرعون کی ضد کو توڑ کر اپنی مرضی کو پورا کیا، اور بلند بازو سے بنی اسرائیل کو وہاں سے نکال لایا۔جس نے سمندر کو دو حصے کر دیا، اور پانی کو بلور کی دیواروں کی مانند ان کے محافظ بنادیااورتیز افتار سیلابوں کو ان کے لئے راہ ہموار بنادیا۔جس نے اپنے بچوں کی پکار پر زہر یلے پانیوں کو میٹھے بنا کر ان کی پیاس بجائی اور ان کی بھوک مٹانے کے لئے آسمان سے روٹی بہم پہنچائی۔جس نے یریحو کی بلند وبالا دیواروں کو اپنے بچوں کے سامنے اپنے کلام کے وسیلے سے زمین بوس کر دیا۔

جو اپنے تین بچوں کے ساتھ بھڑکتی آگ میں جا کھڑا ہوا اوران پر آنچ تک نہ آنے دی حتیٰ کہ ان کے کپڑوں سے بھی جلنے کی بوتک نہ آئی۔جس نے طوفان کو تھما دیا،سمندر پر چل کر دکھایا، بدروحوں کو نکالا، بیماروں کو شفادی اور مردوں کو زندہ کیا۔اس ہستی نے کہا ہے کہ میں دعا کرو تو وہ کام کرے گا۔اس کی قدرت میری دعا کی منتظر ہے۔ ہاں وہ خداسمندر کو اپنے چلو میں پکڑ سکتا ہے، وہ خدا جو دنیا کے گولے کو اتنی آسانی سے گھمارہا ہے کہ اتنی آسانی سے آپ بچے کے کھلونا گیند بھی نہیں گھما سکتے۔وہ خدا جو ستاروں اور تمام اجرام فلک کو ان کی روشن راہوں پر ایسے چلاتا ہے کہ کوئی اپنی جگہ سے ذرہ برابر بھی نہیں ہٹتا۔وہ خدا حورب اور کوہ سینا کا خدا، آسمان کو تاننے والا، شیطان کو ہرانے والا، مردے زندہ کرنے والا خدا ہے۔۔جس نے آپ سے کہا ہے کہ آپ دعا کریں تو وہ کام کرے گا۔کیا آپ عظیم ترین کام کرنے والے کو کام کے لئے کہیں گے؟

آپ کے پیارے جو غیر نجات یافتہ ہیں

آپ اپنی آنکھیں بند کر کے ان پیاروں کو یاد کر سکتے ہیں جو غیر نجات یافتہ ہیں۔بہت سے دوست جن کو آپ نے بچانے کی حتی الامکان بچانے کو کوشش کی مگر ناکام رہے اور اس کے لئے آپ نے لعنت ملامت بھی برداشت کی مگر سب بے کار گیا۔فرض کیجیے کہ اگر آپ کو خداوند یسوع مسیح کی طرف سے پیغام آئے کہ اگر آپ کہیں تو وہ خود آپ کے غیر نجات یافتہ پیاروں اور سب دوستوں سے جا کر خود بات چیت کرے گا۔سوچیے کیسا بڑا اعزاز ہے کہ یسوع مسیح خود آپ کے پیارے کو نجات دینے کے لئے کام کرے گا آپ کے گھرانے، آپ کی کلیسیاء، آپ کے معاشرے کو خداوند یسوع روح القدس کے وسیلے نجات کے لئے تیار کرے گا اوراس کے لئے وہ اپنا طریقہ، اپنی حکمت، اپنی کامیابی، اپنا تحمل، اپنی شفقت، اور اپنا رحم اور محبت استعمال کرے گا تاکہ وہ لوگ نجات پائیں جن سے آپ پیار کرتے ہیں۔یہ سب کچھ کب ممکن ہوگا جب آپ اس سے کہیں گے تو وہ کام کرے گا۔کیسا زبردست معاملہ ہے کہ جن کو آپ انجیل کا پیغام سناتے رہے، مسیح کی مانند بننے کی تلقین

کرتے رہے مگر برسوں کچھ نہ ہوا لیکن جب آپ نے خداوند یسوع سے کہا جس نے ان کے لئے بھی جان دی ہے تو اس نے کچھ ہی دیر میں ان کی زندگی میں کام کر دیا۔ کیونکہ دوسروں کو گناہ کے لئے قائل کرنا ہم درست طور پر نہیں جانتے مگر وہ جانتا ہے، ہم درست طور پر نصیحت کرنا اور حوصلہ دینا بھی نہیں جانتے مگر وہ جانتا ہے۔ ہم درست طور پر محبت کرنا اور سمجھانا بھی نہیں جانتے مگر وہ جانتا ہے۔ اسی لئے کہتا ہے کہ تم مجھ سے کہو تو میں کام کروں گا۔ کیونکہ ہم کسی بھی جان کے پیچھے پیچھے ہر وقت نہیں جاسکتے مگر وہ جاسکتا ہے۔ کیونکہ ہمیں کھانا ہے، سونا ہے آرام کرنا ہے مگر وہ بغیر تھکے پوری چابکدستی سے، پوری محبت سے، پوری وفاداری سے ہر لمحہ اس زندگی کو قائل کرسکتا ہے، کبھی تسلی، کبھی مشکل، کبھی روشنی، کبھی تاریکی، کبھی تنگی تو پھر خوشحالی، کبھی زخم تو پھر مرہم، کبھی جھڑکنا کبھی ڈانٹنا اور پھر برکت دینا اور آگے بڑھانا اور ترقی دینا یہ سب کام وہ کرسکتا ہے تا کہ وہ جان اُٹھ کھڑی ہو اور کہے کہ میں اپنے باپ کے ہاں جاؤں گا"۔

خِدمت نہ کر پانے والوں کے لئے خدمت

خدا کے بیٹے بیٹیاں جو خدمت میں کسی بھی مشکل کی وجہ سے حصہ نہیں لے سکتے ان کے لئے کیسا زبردست اور بہترین پیغام ہے کہ تسلی پاؤ اور خاطر جمع رکھو! اس میں شک نہیں کہ خود خدمت کرنا یا برکت ہے مگر آسمان کے نیچے اس سے بڑا اور پاک بلاوا کوئی اور نہیں کہ خدا کو کام کرنے کے لئے تیار کرنے کی خدمت کرنا۔ ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنی تمام آسمانی زندگی میں ''شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ'' ہے یعنی روحوں کے لئے شفاعت کرتے رہنا اس کی خدمت ہے (عبرانیوں 25:7) کیسے بڑے اعزاز اور فخر کی بات ہے کہ خدا نے آپ کو بھی اسی عظیم خدمت کے لئے بلایا ہے جس کے لئے اس کے عظیم بیٹے نے اپنے آپ کو وقف کیا ہے۔ اگر خدا نے آپ کو یہ خدمت دی ہے تو پھر کسی اور خدمت کی تلاش مت کریں۔ اگر کسی کی زندگی میں آپ کی وجہ سے اچھی تبدیلی آرہی ہے تو سوچیے کہ آپ نے صرف دعائیں کیں اور خدا نے کام کیا ہے یہ کتنی عظیم خدمت آپ کے حصے میں آئی ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے وہ آپ سے کہہ رہا ہوں کہ اے میرے بیٹے، اے میری بیٹی جھنجھلانا چھوڑو، شکایت کرنا چھوڑو، کڑھنا چھوڑ دو کیونکہ میں نے تیرا راتوں کو غیر نجات یافتہ دنیا کے لئے رونا، چلانا دیکھا ہے اس لئے جو کچھ تو میری مرضی کے مطابق کہے گا میں وہ کروں گا۔ اس لئے خود مشکل اُٹھانے کے بجائے مجھے کہہ تو ''میں کام کروں گا۔'' تو پھر آپ کا جواب خوشی سے یہی ہونا چاہیئے کہ اے خداوند میں شادمان ہوکر یہ خدمت کروں گا۔

اگرچہ میں اس چاردیواری سے باہر جا کر لوگوں سے بات نہیں کرسکتا، اگرچہ میں تمام دن بستر پر ہوں، یا وہیل چیئر

پر ہوں اور بے یارومددگار ہوں تو بھی میں تیرے وعدے کا یقین کرتا ہوں کہ میں تجھ سے کہوں گا تو تو کام کرے گا کیونکہ تو قادر مطلق ہے اور صرف میرے کہنے سے آسمان کو حرکت میں لے آئے گا اور بہت سوں کو برکت دے گا۔ انسان ہونے کے ناطے اگرچہ میں اس دنیا سے چلا جاؤں گا تو بھی میرے دعاؤں کے نتیجے میں تو ابدی اور لازوال کام کرلے گا۔اس لئے اے خداوند اب میں اپنی مشکلات پر شکایت نہیں کروں گا نہ ان پر کڑھتا رہوں گا بلکہ تجھ سے کہوں گا تو تُو کام کرے گا۔ اس لئے اے خداوند مجھے فضل دے کہ میں اگرچہ کچھ نہیں کرسکتا تو بھی تیرا عظیم اور پرامید وعدہ یادرکھ سکوں۔

جو کام خدا کرسکتا ہے ان کو دعا میں رکھیں کیونکہ ہماری خدمت یا محنت یعنی ہمارا کام کرنا یہ ہے کہ ہم خدا سے کہیں یعنی دعا کریں تو خدا کام کرے گا۔

کیا ہم محسوس کرتے ہیں کہ جو کام ہم دعائیہ روح میں کرتے ہیں وہ سب کام خدا کررہا ہوتا ہے۔ان میں کاموں میں خدا کا عظیم ہاتھ ہوتا ہے۔کیونکہ جب ہم دوسروں کی شفاعت کرتے ہیں تو خدا ہماری جگہ کام کرتا ہے۔

کیا آپ نے کبھی ٹیلی گراف پر کام کیا ہے۔آپ اس پر بہترین انداز اور مہارت سے شروع سے آخری دستخط تک سارا کام درست کرلیں تو بھی یہ ساری محنت اس وقت بے کار ہوجائے گی جب ٹیلی گراف مشین کا بجلی کا سرکٹ بند ہو۔آپ کی ساری محنت پیتل اور پلاٹینم کی جھنجھناہٹ کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوگی۔آپ کا پیغام چاہے خوشی کا ہو یا غمی کا ہو، بیماری کا ہو یا برکت کا ہو وہ سننے والے تک کبھی نہیں پہنچے گا۔کیوں؟ کیونکہ بیٹری کام نہیں کررہی۔اس لئے آپ کی ساری محنت اکارت جائے گی، آپ ہوا کو مکے مارنے والے ٹھہریں گے۔لیکن جب آپ نے پینل کا چھوٹا سا سوئچ لگایا جو آپ کی میز کے نیچے تھا تو پھر فوراً ہر حرف اور لفظ میں زندگی دوڑ جائے گی اور آپ کا پیغام بہت دور سننے والے تک باآسانی اور درست انداز میں پہنچنے لگے گا اور اس کے دل میں اتر جائے گا۔یعنی ساری مشین ایک مردہ کی سی حیثیت رکھتی تھی لیکن بجلی اس کے لئے زندگی کا پیغام ثابت ہوئی اور آپ کی انگلیوں کی ساری حرکت اب ایک پیغام بن جاتی ہے۔

یہ ایک سادہ سا سبق ہے جسے روحانی ٹیلی گرافی بھی کہا جاسکتا ہے کہ اگر بیٹری ٹھیک نہیں یا بند ہے تو پھر پیغام صرف ٹھنٹھناتا پیتل ہی رہ جاتا ہے۔یعنی ہم کام کریں بھی تو اگر خدا کام نہ کرے تو پھر سب کام بے کار ہوجاتا ہے، کیونکہ جو کام جسم کرتا ہے وہ صرف جسم سے ہیں کیونکہ لکھا ہے، ''جو جسم سے پیدا ہوا ہے، جسم ہے'' (یوحنا 6:3) صرف خدا ہی روحانی زندگی رکھتا ہے صرف وہی زندگی دینے والا ہے۔خدا کے خدام ہوتے ہوئے ہمارا کام خدا کی زندگی کو دوسروں تک پہنچانا ہے۔ ہمارا سب سے بڑا کام وہ ہوتا ہے جب خدا کام کرتا ہے اور یہ سب کیسے ہوتا ہے؟

دُعا کے وسیلے

دُعا آپ کو الٰہی زندگی اور قدرت کی بیٹری کے ساتھ جوڑ دیتی ہے۔ دعا آپکو" روح میں" قائم کرتی ہے اور یہ روح میں زندگی ہے۔(یوحنا 63:6) جب آپ دعائیہ کوٹھڑی سے نکلیں تو پھر روحانی جوش سے مُلبس ہوں، اعلیٰ قوت سے زور آور ہوں گے اور خدا کی زندگی آپ پر ٹھہری ہوئی ہوگی جو آپ دوسروں تک اپنے کلام، کام، یا دعا کے وسیلے پہنچائیں گے، کیونکہ وہ آپ نہیں بلکہ خدا آپ کے وسیلے کام کر رہا ہوگا۔ آپ جیسے جیسے دعا کرتے جائیں گے ویسے ویسے خدا کام کرتا جائے گا۔ جب آپ کم دعا کریں گے تو خدا کم کام کرے گا۔

کسی بھی میٹنگ میں جائیں تو خدا کو راہنما بنا دیں اور ہر پیغام میں خدا سے کہیں کہ وہ آپ کے وسیلے کلام کرے اور ہر کام میں خدا سے کہیں کہ وہ آپ کے وسیلے کام کرے۔ کیونکہ اس نے کہا ہے:

جو کچھ مانگو گے میں وہی کروں گا

دل، دماغ اور ہاتھوں کی سب سے کارگر محنت جو کم سے کم ضائع ہوتی ہے وہ دعا کرنا ہے۔ جانفشانی سے دعا میں لگے رہنا مشکل ہوتا ہے مگر خدا کے جواب دینے تک دعا میں لگے رہیں۔ دعا کا جواب ملنے سے ایسی شادمانی ملتی ہے جیسی ایک ماں کو اولاد پیدا کر لینے پر ہوتی ہے، جیسے ایک غلام کو غلامی کی زنجیروں سے رہائی اور آزادی ملنے پر ہوتی ہے۔

دعا سے ممکنات

(The Possibilities Of Prayer)

یہ بہت پرزور انداز میں کہا جاتا ہے کہ کوئی مقدس شخص ہوتو دعا کرنے میں سست نہیں ہو شخص سکتا۔ کیا کوئی سست مقدس شخص ہوسکتا ہے؟ کیا کوئی دعا نہ کرنے والا مقدس شخص ہوسکتا ہے؟ کیا کم دعا کرنے سے بادشاہت میں انعامات اور تاج کم نہیں ہوجائے؟ کیا کوئی بزدل سپاہی ہوسکتا ہے؟ کیا کوئی مقدس ہوکر ریاکار ہوسکتا ہے؟ کیا کوئی فتح مند ہوکر نا کام بھی ہوسکتا ہے؟ یہ ساری باتیں اس وقت ممکن ہوسکتی ہیں جب ہم کسی دعا نہ کرنے والے مقدس شخص کو دیکھیں۔

دعا کرنا اگر چہ ایک تھکا دینے والا کام ہے مگر ناممکن نہیں۔ اچھے اور ملائم انداز میں دعا کرنا کوئی مشکل کام نہیں۔ مگر حقیقت میں دعا کرنا یعنی ایسی دعا کرنا جس سے جہنم لرز اٹھے، جس سے مشکلات کے آہنی دروازے کھل جائیں، جس سے رکاوٹوں کے پہاڑ ہٹ جائیں، جس سے آزمائشوں اور مایوسیوں کی دھند اور بادل چھٹ جائیں، یعنی ایسی دعا جس سے چمکدار اور روشن دن ظاہر ہو۔۔۔ یہ محنت طلب کام ہے مگر یہ کام خدا کا ہے جو انسان کے لئے عظیم کام ہے۔

دل، دماغ اور ہاتھوں کی سب سے کارگر محنت جو کم سے کم ضائع ہوتی ہے وہ دعا کرنا ہے۔ جانفشانی سے دعا میں

لگے رہنا مشکل ہوتا ہے مگر خدا کے جواب دینے تک دعا میں لگے رہیں۔دعا کا جواب ملنے سے ایسی شادمانی ملتی ہے جیسی ایک ماں کو اولاد پیدا کر لینے پر ہوتی ہے،جیسے ایک غلام کو غلامی کی زنجیروں سے رہائی اور آزادی ملنے پر ہوتی ہے۔

دعا سے جو کچھ حاصل ہوسکتا ہے جب اس پر طائرانہ نظر ڈالی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ جب مسیح کی مانند جانفشانی سے دعا کرنا چھوڑ کر فریسیوں کی مانند رسماً دعا کی جائے تو ہم بہت کچھ کھو بیٹھتے ہیں۔

دعا کرنا کوئی آسان کام نہیں،اس کے ساتھ کچھ شرائط وابستہ ہیں۔ یہ دعا کے وسیلے ممکن ہے مگر دعا نہ کرنے والے کے لئے یہ بہت مشکل کام ہے۔یہ ایک مقدس اور وفادار زندگی کے وسیلے تو ممکن ہے مگر لاپرواہ، بے ثبات اور سست زندگی کے وسیلے ممکن نہیں۔دعا اور راستبازی الگ الگ نہیں کی جاسکتیں۔کیونکہ دعا کرنا ایک پرعزم اور باعمل ایماندار کی زندگی کا خاصہ ہے۔کیونکہ دعا کے وسیلے خدا کے عظمت کو مانا جاتا،اس کی موجودگی کا اقرار کیا جاتا،اسکی قدرت کو بلند مانا جاتا،اسکی پروردگاری کی شکرگزاری کی جاتی اور اسکی مدد کو پکارا جاتا ہے۔

خدا کے وعدے

خدا کے وعدے دعا کے وسیلے ممکن ہوتے چلے جاتے ہیں۔دعا،ان وعدوں کے لئے راستہ کھولتی اور ان کی تکمیل کی راہ میں رکاوٹیں دور کرتی،ان کو پورا ہونے میں ترتیب دیتی،اور ان کو پرجلال انجام کے لئے مہیا کر دیتی ہے۔ اس سے بڑھ کر دعا، بالکل ایمان کی طرح وعدوں کو حاصل کرتی،ان کے کام کو بڑھاتی،اور ان کے انجام کو خوبصورت بنا دیتی ہے،خدا کے وعدے ابرہام اور اس کی نسل کے ساتھ تھے مگر بہت سے بانجھ رحم آج بھی ان وعدوں کو حاصل کرتے کیونکہ دعاؤں کے وسیلے راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہوتیں اور وعدوں کے پورا ہونے میں شاہراہ فراہم کرنے کا کام کرتی اور ان کی تکمیل میں تیزی فراہم کرتی ہیں جس سے بالآخر وعدہ اپنی آب وتاب اور جلال میں پایۂ تکمیل کو پہنچتا نظر آتا ہے۔

خدا کے ارادے

خدا کے ارادے ہماری دعاؤں کے وسیلے پورے ہوتے ہیں کیونکہ ہماری دعائیں اور خدا کے ارادے محدود اور لامحدود قوتوں کا ملاپ بن جاتے ہیں۔دعا کے وسیلے خدا کے ارادوں میں تبدیلی بھی ممکن نظر آتی ہے۔دعا میں ہماری درخواستیں اور خدا کی طرف سے ہدایات شامل ہوتی ہیں۔یہ کوئی منفی نہیں بلکہ مثبت قوت ہے،جو کبھی خدا کی مرضی کے خلاف نہ ہوتی ہے نہ ہوسکتی ہے مگر کبھی خدا کا ارادہ تبدیل کرسکتی ہے۔مسیح نے کہا،’’جو پیالہ باپ نے مجھ کو دیا کیا میں اسے نہ پیؤں؟ (یوحنا11:18)،اور پھر اس نے اسی رات یہ دعا بھی کی ’’اگر ہوسکے تو یہ

پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔"(متی 39:26) پولوس رسول نے اپنے بدن میں کانٹے کے لئے خدا کے ارادہ تبدیل کرنے کی کوشش کی۔

اسی طرح خدا کا ارادہ اسرائیل کو ختم کر دینے کا تھا مگر موسیٰ کی دعا کے وسیلے سے خدا نے اپنا ارادہ بدل دیا اور بنی اسرائیل بچ گئے۔قاضیوں کے زمانہ میں جب بنی اسرائیل خدا سے دور ہوئے تو بہت دکھ اٹھائے مگر انہوں نے توبہ کی اور خدا کو پکارا تو اس نے فرمایا:"تم نے مجھے چھوڑ کر اور معبودوں کی پرستش کی۔سو اب میں تم کو رہائی نہیں دوں گا۔" (قضاۃ 13:10): مگر جب انہوں نے خاکساری اختیار کی اور اجنبی معبودوں کو دور کیا تو خدا کا"جی اسرائیل کی پریشانی سے غمگین ہوا" (قضاۃ 16:10) اور اس نے افتاح جلعادی کو بھیج کر ان کو رہائی دی۔

خدا نے یسعیاہ نبی کو حزقیاہ کے پاس بھیجا اور فرمایا"تو اپنے گھر کا انتظام کر دے کیونکہ تو مر جائے گا اور بچنے کا نہیں (یسعیاہ 38:1) مگر حزقیاہ نے دعا کی اور خدا نے یسعیاہ کو دوبارہ واپس بھیجا اور یہ فرمایا کہ "میں نے تیری دعا سنی۔میں نے تیرے آنسو دیکھے۔سو دیکھ میں تیری عمر پندرہ برس اور بڑھا دوں گا۔" (یسعیاہ 5:38) اسی طرح یوناہ نبی کے وسیلے سے خدا کا پیغام یہ تھا،" چالیس روز کے بعد برباد کیا جائے گا" (یوحنا 3:4) مگر نینوا شہر کے لوگ خداوند کے حضور شدت سے چلائے تو خد"اس عذاب سے جو ان پر نازل کرنے کو تھا باز آیا اور اسے نازل نہ کی"(یوناہ 3 باب)۔

دعا کی قوت

دعا کے وسیلے ممکنات کا اندازہ مشکل حالات کے انوکھے نتائج برآمد ہونے پر ہوتا ہے۔ایلیاہ نبی نے مردہ بچے پر دعا کی اور وہ زندہ ہوگیا،الیشع نبی نے بھی ایسا ہی کیا،یسوع نے لعزر کی قبر کے باہر دعا کی اور لعزر باہر آ گیا۔پطرس نے مردہ تبیتا کے پاس گھٹنے ٹیک کر دعا کی تو وہ زندہ ہوگئی اور پطرس نے اسے غمزدہ ساتھیوں کے سپرد کیا۔پولوس رسول نے پبلیس کے لئے دعا کی تو شفا یاب ہوگیا۔یعقوب کی دعاؤں نے عیسو کے قاتلانہ جذبوں کو برادرانہ الفت کے بوسوں میں بدل دیا،خدا نے اضحاق کی دعا سن کر ربقہ کو یعقوب اور عیسو دو بیٹے دیئے۔یوسف،راخل کی دعاؤں کا نتیجہ تھا۔حنہ کی،دعاؤں سے اسرائیل کو سموئیل ملا۔یوحنا اصطباغی،زکریاہ اور الیشبع بانجھ بڑھاپے میں ان کی دعاؤں کا جواب تھا۔ایلیاہ کی دعا سے اسرائیل میں کال(قحط) بھی ہوا اور پھر بڑی فصل بھی ہوئی۔عزرا کی دعا سے پورے شہر یروشلیم میں روح القدس نے دلوں کو قائل کیا اور سب نے آنسوؤں کے ساتھ توبہ کی۔یسعیاہ کی دعا نے آخز کی دھوپ گھڑی کے مطابق سورج کو دس درجے پیچھے ہٹا دیا۔حزقیاہ کی دعا کے وسیلے ایک فرشتے نے سینخرب کی

فوج کے ایک لاکھ پچاسی ہزار فوجی ایک رات میں مارگرائے۔ دانی ایل کی دعا نے اس پر نبوتی رویائیں ظاہر کیں، ایک عظیم مملکت میں انتظامات کرنے کی حکمت دی، اور ایک فرشتے کے وسیلے سے شیروں کے منہ کر دیئے گئے۔ کرنیلُس کے پاس ایک فرشتہ بھیجا گیا اور انجیل کا پیغام اس کے وسیلے سے غیر اقوام تک بھی پہنچا کیونکہ اس کی دعائیں اور خیرات خدا کے حضور مقبول ٹھہری تھیں۔

''اب اور کیا کہوں؟ اتنی فرصت کہاں کہ جدعون اور برق اور سمسون اور افتاح اور داؤد اور سموئیل اور نبیوں کا احوال بیان کروں،'' اور پولوس رسول اور پطرس اور یوحنا اور اور رسولوں کا احوال اور مقدسوں کے گروہوں اور اصلاح کاروں اور شہیدوں (بندگان دعا) جنہوں نے ایمان کے وسیلے سلطنتوں کو مغلوب کیا، راستبازی کے کام کیے، شیروں کے منہ بند کیے، آگ کی تیزی کو بجھایا، تلوار کی دھار سے بچ نکلے، کمزوری میں زور آور ہوئے، لڑائی میں بہادر بنے اور غیروں کی فوجوں کو بھگا دیا۔'' دیکھیئے عبرانیوں 11:32-34)

جو کچھ بھی

جو کچھ بھی ہمیں خدا کے کلام کے وسیلے یہ حکم ملا ہے کہ ہم ہروقت دعا کریں، ہر بات دعا کے وسیلے، بلا ناغہ دعا کریں، کیونکہ دعا کے وسیلے خدا ایک حاکمانہ قوت کے ساتھ مددگار بن جاتا ہے۔ ''کیا تم آنے والی چیزوں کی بابت مجھ سے پوچھو گے؟ کیا تم میرے بیٹوں یا میری دست کاری کی بابت مجھے حکم دو گے؟'' (یسعیاہ 45:11) خدا کے وعدے اپنی پوری وسعت کے ساتھ دعا کے وسیلے پایۂ تکمیل کو پہنچتے ہیں، کیونکہ فرمایا گیا کہ ''جو کچھ بھی دعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ تم کو مل جائے گا۔'' مانگو تو تم کو دیا جائے گا'' جو کچھ باپ سے مانگو گے وہ تم کو دے گا۔''

آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ ''جو کچھ'' میں سب کچھ شامل ہے۔ زبان سے نہیں بلکہ دل سے سوچیئے کہ ''سب کچھ'' یا ''جو کچھ'' کے کیا معنی ہیں اور یہ سب ہمیں میسر ہے مگر درست طریقے سے دعا کے وسیلے، یہ حوالہ جات ہمیں دعا کے متعلق سادہ مگر گہری باتیں ظاہر کر رہے ہیں۔ کیونکہ دعا ہماری زبان اور خیالات سے کہیں بڑھ کر ہے۔ پولوس رسول اس بات کا احاطہ بہت زبردست انداز میں کرتا ہے کہ ''اب جو ایسا قادر ہے کہ اس قدرت کے موافق جو ہم میں اثر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے'' (افسیوں 3:20)۔ لیکن اسکے لئے وعدہ یہ ہے، ''مجھے پکار اور میں تجھے جواب دوں گا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جن کو تو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا۔'' (یرمیاہ 33:3)

مقدسوں کی دعائیہ قوت

یعقوب نے بلند بانگ بیان دیا، "راست باز کی دعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔" (یعقوب 16:5) اس نے بہت عمدہ انداز میں پرانے عہد نامے کے مقدسوں کی مثال دے کر نئے عہد نامے کے مقدسوں کو ابھارا ہے کہ وہ ان کی مسلسل اور موثر دعاؤں کے نمونہ کو دیکھ کر خود بھی پر عزم دعائیں کیا کریں۔ ایلیاہ ہمارے جیسا انسان تھا لیکن اس نے بڑے جذبے سے دعا کی تو ساڑھے تین برس بارش نہ ہوئی اور جب دوبارہ دعا کی تو پھر آسمان سے مینہ برسا اور زمین نے پیداوار دی۔

مکاشفہ کی کتاب میں خدا کی زمین مخلوقات، کلیسیاء اور فرشتگان سب مقدسین کی دعاؤں کے منتظر ہیں کیونکہ آسمان اور زمین کے بہت سے معاملات ان دعاؤں سے وابستہ ہیں۔ فرشتے نے زمین پر اس آگ کو ڈال دیا جو دعاؤں کے وسیلے سے بھڑکائی گئی تھی، "آوازیں اور گرجیں اور روشنیاں اور ایک بڑا بھونچال پیدا ہوا۔" (مکاشفہ 8:3-5) دعا ایک ایسی قوت ہے جو ان تمام گرجوں، آوازوں اور زور کو متحرک کرنے کا باعث ہے۔

کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے سے کہا، اور خدا کے بیٹے نے کلیسیاء سے کہا، "مجھ سے مانگ" "اور میں قوموں کو تیری میراث کے لئے اور زمین کے انتہائی حصے تیری ملکیت کے لئے تجھے بخشوں گا۔ (زبور 2 : 8) خدا کے لئے زبردست کام کرنے والے لوگ ہمیشہ دعا میں بھی زبردست ہوتے ہیں۔ اور جو دعا سے ممکن ہے وہ بھی سمجھتے ہیں اور ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

خدا کے بیٹے نے جو سب سے عظیم دعائیہ سورما ہے اس نے ہمارے لئے دعا کے عظیم دروازے کھول دیئے ہیں پولوس رسول نے خدا کے لئے زبردست کام کئے کیونکہ وہ دعا کی عظیم روحانی قوتوں کو استعمال کرنا اور دوسروں کو ان میں شامل کرنا جانتا تھا۔

جانفشانی سے دعا

آسمان پر فرشتگان بلا نیند و آرام کئے ہوئے بڑی سرگرمی سے اس کی حمد و تعریف کرتے رہتے ہیں وہ دعا کی زبردست تصویر ہیں۔ وہ عظیم جذبے سے بغیر تھکے ہر پل دعا میں مشغول رہتے ہیں۔ دعا میں رکاوٹیں ہوسکتی ہیں لیکن پاک اور زبردست شعلے ان پر غالب آسکتے ہیں۔ مشکلات ہوں، معاشی تنگی ہو، یا کسی بھی قسم کی پریشانی ہو، ان زبردست شعلے جلا کر بسم کر سکتے ہیں۔ دعا چاہے دھیمے لہجے میں کی جائے مگر ٹھنڈے لہجے میں ہرگز نہ ہو۔ اس کے الفاظ چاہے تھوڑے ہوں لیکن آگ سے دہک رہے ہوں۔ اس کے احساسات چاہے نرم ہوں مگر وہ تپش سے سفید ہو رہے ہوں۔ ایسی دعا ہی وہ موثر اور دل سوز دعا ہے جو خدا چاہتا ہے۔

ایسی دعا جو خدا تک پہنچتی ہے

(Prayer That Reaches God)

مجھے ان سے کچھ کہنا ہے جو دعا کرتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس پیغام کو پڑھنے والوں میں سے کچھ لوگ واقع جانتے ہیں کہ دعا کیا ہے اور وہ قبول کرنے کا روح رکھتے ہیں۔ سب ایسے عزیزوں کو برادرانہ صلاح دینا اور حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں۔ آپ کو یاد ہوگا کہ خیمہ اجتماع میں جو خوشبو نظر کی جاتی تھی اس کو ایک خاص طریقے سے تیار کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ ہر طرح کی خوشبو کا استعمال نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اس بات کو ہمیں دعا کے معاملے اور طریقے کے لئے بالخصوص یاد رکھنا چاہیئے۔

اب میں آپ کے سامنے، دعا میں ادب اور خاکساری کی اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔

یہ بات کبھی فراموش نہ کیجیے کہ ہم کیا ہیں اور خدا سے بات کرنا کیا اہمیت رکھتا ہے، اس کی حضوری میں لاپرواہی اور ناسمجھی سے نہ آئیں۔ کیونکہ اس کی حضوری پاک ہے اور اپنے آپکو یاد دلوائیں کہ یہ آسمان کا دروازہ ہے، دعا کرتے ہوئے مجھے معلوم ہو کہ میں کیا کہہ رہا ہوں ورنہ میں خدا کی بے قدری کر رہا ہوں گا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ، ''اگر میں بدی کو اپنے دل میں رکھتا تو خداوند میری کبھی نہ سنتا'' (خروج 5:3؛ پیدائش 17:28؛ زبور 18:66)۔ سلیمان بادشاہ کے الفاظ ہمیشہ یاد رکھیئے ''بولنے میں جلد بازی نہ کر اور تیرا دل جلدبازی سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے کیونکہ خدا آسمان پر ہے اور تو زمین پر'' (واعظ 2:5) جب ابرہام نے خدا سے بات کی تو اس نے کہا، ''میں خاک اور راکھ ہوں (پیدائش 27:18) جب ایوب نے خدا سے بات کی تو اس نے کہا، ''میں ناچیز ہوں'' (ایوب 4:40)۔ آیئے ہم بھی ایسا رویہ اپنائیں۔ اب میں آپ کے سامنے، روحانی طور پر دعا کرنے کی اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میرے کہنے کا مطلب ہے کہ ہم روح القدس کی مدد سے دعا میں جانفشانی کریں چاہے دوسروں کے سامنے یا پوشیدگی میں دعا کریں۔ لیکن اس بات کا خصوصی خیال رکھا جائے کہ الفاظ رٹے رٹائے نہ ہوں کیونکہ ایسا کرنے سے ان کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے، مجھے معلوم ہے کہ ہماری روز مرّہ کی ضروریات کی چیزیں ایک جیسی ہیں لیکن ضروری نہیں کہ ایک ہی انداز سے سب مانگا جائے۔ دنیا، شیطان اور ہمارا دل روزانہ ایک طرح سے ہی کام کرتے ہیں۔ یہ بہت نازک معاملہ ہے۔ اس لئے ہماری دعا ضرورت کے مطابق ایک بھی ہو تو اس میں روح القدس کی مدد سے انداز اور طریقے بدلتے جائیں۔

اب میں آپ کے سامنے، دعا کو زندگی کا معمول بنانے اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ دن میں خاص وقت خدا کے

حضور دعا کے لئے مخصوص کیجیے، کیونکہ خدا ترتیب کا خدا ہے ہیکل میں صبح اور شام کی قربانی کا وقت بلا وجہ مخصوص نہیں تھا کیونکہ بے ترتیبی گناہ کا نتیجہ ہے۔اس لئے چوبیس گھنٹوں میں دعا کا ایک خاص حصہ ضرور مقرر کیجئے تب دعا آپ کی زندگی کا حصہ بن جائے گی۔جیسے آپ کے کھانے، سونے،اور کاروبار کرنے کا وقت مقرر ہے ویسے ہی دعا کا وقت مقرر کریں۔ اپنی ترتیب کے مطابق وقت مقرر کیجیے۔کم از کم،صبح کے وقت کسی سے بات کرنے سے پہلے خدا سے دعا کریں اور رات جب آپ سب سے بات کر چکے ہوں تو خدا سے دعا کریں۔لیکن اپنے دل میں ایک بات بٹھا لیجیے کہ دعا آپ کی روزمرہ زندگی کا سب سے بڑا کام ہے۔اسے معمولی کام مت سمجھیں،اسے اپنے کاموں کے درمیان فالتو وقت کا حصہ مت سمجھیں۔آپ جو بھی کام کریں دعا اس سے بڑھ کر کام ہے۔اب میں آپ سامنے، دعا میں مستقل مزاجی کی اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جب ایک بار دعا کی عادت آپ اپنا لیں تو پھر تو اسے کبھی نہ چھوڑیں۔کیونکہ آپ کا دل آپ سے کہے گا کہ آپ نے خاندانی دعا کر لی ہے اس لئے شخص دعا چھوڑ دینے سے کیا فرق پڑے گا؟ آپ کا جسم (بدن) آپ سے کہے گا کہ ''آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں، آپ کو نیند آ رہی ہے، آپ کو اور بھی کام ہیں، آپ دعا مت کریں یا'' آپ دعا مختصر کر لیں۔'' ایسے تمام مشورہ جات کو شیطان کی طرف سے سمجھ کر نظر انداز کریں اور دعا کریں۔اپنی جسمانی حالت کی پرواہ نہ کریں بلکہ دعا کریں۔میرے یہ کہنے کا مطلب ہرگز نہیں کہ آپ ایک جتنی لمبی دعا روز کریں مگر دعا میں وقت برابر دیں اور کبھی بھی کسی بھی حال میں دعا سے ناغہ نہ کریں کیونکہ یونس نے کہا، ''دعا میں مشغول رہو'' اور ''بلا ناغہ دعا کرو'' (کلسیوں 2:4 تھسلنیکیوں 17:5)۔پولوس رسول کے کہنے کا مطلب یہ ہرگز نہیں لوگ ہر وقت گھنٹوں کے بل رہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری دعائیں مسلسل جلتی ہوئی قربانی کی مانند بلا ناغہ پیش کی جائیں جیسے بیج بونے کا ایک وقت ہے اور کٹائی کا ایک وقت ہے جیسے سردی کا ایک وقت ہے اور گرمی کا ایک وقت ہے جو بغیر رکے چلتے رہتے ہیں ویسے ہی ہماری دعائیں بھی کبھی نہ رکیں ہمیشہ جاری و ساری رہیں۔اس قربان گاہ کی آگ کی مانند جو ہر وقت قربانی کو تو نہیں جلاتی مگر وہ بجھتی بھی نہیں۔اس لئے صبح شام کی دعا کے علاوہ بھی آپکے دل سے ہر پل دعا نکلتی رہے۔چاہے آپ کمپنی میں ہوں، دفتر میں ہوں، گلی میں ہوں، گھر میں ہوں، کھانا کھاتے ہوں یا کچھ بھی کرتے ہوں دعا کے چھوٹے چھوٹے پیامبر خدا کے حضور بھیجتے رہیں۔یاد رکھیئے نحمیاہ نے ارتخششتا بادشاہ کے سامنے دل میں ہی دعا کی تھی جو قبول ہوئی۔(نحمیاہ 4:2)

اب میں آپ کے سامنے دعا میں دل سوزی (سرگرمی) کی اہمیت کو پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ دعا میں چیخ و پکار ہو یا بہت بلند آواز سے دعا کی جائے تو دعا

میں سرگرمی نظر آئے گی۔ بلکہ آپ کی دعا دل سے اٹھنے والی ہو، جو روح کو گرما دے اور آپ کو اندازہ ہو کہ آپ جو کہہ رہے ہیں وہ ہو جائے گا۔ (یعقوب 16:5) میں لکھا ہے کہ ''مسلسل اور موثر'' دعا کے اثر سے ''بہت کچھ'' ہو سکتا ہے۔ کتاب مقدس میں دعا کے لئے جو تشبیہات استعمال ہوئی ہیں ان میں، فریاد کرنا، دروازہ کھٹکھٹانا، کشتی کرنا، محنت کرنا، جانفشانی کرنا شامل ہیں ۔کتاب مقدس میں سے چند دعا گو لوگوں کی مثالیں یہ ہیں جیسے یعقوب کا اس نے فنی ایل میں فرشتے سے کہا'' جب تک تو مجھے برکت نہ دے میں تجھے جانے نہ دوں گا۔(پیدائش 26:32) پاک کلام کی ان مثالوں سے ہم دعا کے بارے میں بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ جیسے دانی ایل، دیکھیں اس نے کیسے خدا سے دعا کی:'' اے خداوند سن، اے خداوند معاف فرما۔اے خداوند سن لے اور کچھ کر۔ اے میرے خدا اپنے نام کی خاطر دیر نہ کر۔'' (دانی ایل 19:9)۔ ہمارا خداوند یسوع مسیح سب سے بہترین عملی نمونہ ہے، اسکے حق میں لکھا ہے، ''اس نے اپنی بشریت کے دنوں میں زور زور سے پکار کر اور آنسو بہا بہا کر۔ دعائیں اور التجائیں کیں،'' (عبرانیوں 7:5)۔لیکن افسوس کہ بہت دفعہ ہم ایسے نہیں کرتے۔ ہماری دعائیں اتنی بجھی ہوئی اور بوجھل دل سے ہوتی ہیں کہ شاید خدا ہم سے اکثر کہتا ہو کہ جو کچھ دعا میں تم مانگ رہے ہو شاید تمہیں اس کی ضرورت نہیں۔ آئے ہم اس رخنے کو پر کریں۔ آئیے فضل کے دروازے کو زور زور سے کھٹکھٹائیں۔ کیونکہ بوجھل دل سے دعائیں ایسے ہی ہیں جیسے بغیر آگ کے قربانی۔ اب میں آپ کے سامنے دعا میں ایمان کی اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ہمیں اس بات کا یقین ہونا چاہیئے کہ جو کچھ ہم دعا میں مانگ رہے ہیں اگر وہ خدا کی مرضی کے مطابق ہے تو ہمیں ضرور مل جائے گا۔ یہ خداوند یسوع مسیح کا واضح حکم ہے۔ ”جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ وہ تم کو مل جائے گا“ (مرقس 24:11)۔ ایمان دعا کے لئے ایسے ہی ہے جیسے تیر کے لئے اس کے پیچھے ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر وہ نشانے پر صحیح نہیں پہنچتا۔ اس لئے ہمیں دعا میں خدا کے وعدوں کو یاد رکھنا چاہئے اور انکو خدا کے حضور دہرانا چاہیئے، داؤد، موسیٰ اور یعقوب نے خداوند کو اسکے وعدے یاد دلائے یہ ان کی دعائیہ عادت تھی۔ زبور 199 میں بار بار کہا گیا ہے کہ '' تیرے کلام کے مطابق'' ان سب باتوں سے بھی بڑھ کر یہ ہے کہ ہم اس عادت کو اپنائیں کہ ہمیں دعا کا جواب ملے گا۔ ہم ایسے سوداگر کی مانند ہوں جو سمندر میں اپنے جہاز بھیجے اور ان کی واپسی کا انتظار یقین کے ساتھ کرے۔ ایسے کسان کی مانند بنیں جو بیج بو کر اس سے فصل ملنے کا انتظار یقین کے ساتھ کرتا ہے۔ رابرٹ ٹریل (Robert Trail) نے خوب کہا ہے کہ ''اِس سے بڑی

دکھ کی کوئی بات نہیں کہ لوگ دعا بھی کریں اور لاپرواہی سے یہ ایمان نہ رکھیں کہ انہیں جواب بھی ملے گا۔''

اب میں آپ کے سامنے دعا میں دلیری کی اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میں ایک خاص اور پاک دلیری کی بات کرنا چاہتا ہوں جس کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ کچھ لوگوں کی دلیری ایسی ہے جو ہرگز ہرگز قابل تعریف اور قابل قبول نہیں۔ بلکہ ایسی دلیری کی ضرورت ہے جیسی موسیٰ نے دکھائی جب خدا بنی اسرائیل کو ہلاک کردینے کو تھا۔''اس نے کہا،'' مصری لوگ یہ کیوں کہنے پائیں کہ وہ ان کو برائی کے لئے نکال لے گیا تاکہ ان کو پہاڑوں میں مار ڈالے۔ سو تو اپنے قہر وغضب سے بازرہ'' (خروج 12:32)۔ایسی دلیری جیسی یشوع نے دکھائی جب بنی اسرائیل نے خدا کا خادم عی کے لوگوں سے شکست کھائی،''پھر تو اپنے بزرگ نام کے لئے کیا کرے گا؟'' (یشوع 9:7)۔ یہ ایسی دلیری ہے جس کے لئے مارٹن لوتھر مشہور ہے۔ کسی نے اس کو دعا کرنے سنا تو اس کے حق میں بے اختیار کہا کہ،''کیسی دلیری اور عاجزی سے وہ خدا کے حضور مانگ رہا تھا جیسے کوئی بچہ دلیری اور پیار سے باپ سے کوئی چیز مانگتا ہے، یا کوئی اپنے دوست سے اعتماد کے ساتھ بات کرتا ہے، ایسی ہی دلیری کے اسکاٹ لینڈ میں سترھویں صدی کے عظیم خادم بروس (Bruce) مشہور ہیں۔ان کے بارے میں مشہور ہے کہ''ان کی دعائیں آسمان کی طرف ایسے جاتی ہیں جیسے بندوق سے نکلی ہوئی گولی۔''ان تمام مثالوں میں ہم اپنے آپ کو پرکھیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں کہیں ہم ان سے پیچھے تو نہیں کیوں کہ ہم ایمانداروں کو ملنے والے حقوق اور فوائد کو بھلائے بیٹھے ہیں۔ہم ایسے ہی نہیں کہتے اور'' خداوند کیا ہم تیرے لوگ نہیں؟'' کیا تو اپنے جلال کے لئے ہمیں معاف نہ کرے گا؟ کیا انجیل کے پھیلنے سے تیری بزرگی ظاہر نہیں ہوگی؟''

اب میں آپ کے سامنے مکمل دعا کی اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ہمیں نہیں بھولنا چاہئے کہ خداوند یسوع نے فریسیوں کی مثال دے کر انتباہ کیا تھا کہ وہ دکھادے کے لئے لمبی لمبی دعائیں کرتے ہیں اور دعا میں بار بار ایک ہی بات کو دہرانے سے بھی منع کیا تھا۔لیکن مجھے یہ بھی یاد ہے کہ خداوند نے ساری رات خدا کے حضور دعا میں منت اور فریاد کرتے ہوئے گزاری۔اس سے صاف ظاہر تھا کہ خداوند ہمیں زیادہ دعا میں ٹھہرنے کا عمل نمونہ دے رہے ہیں مگر صرف بار بار ایک ہی بات دہرانے سے منع کررہے ہیں کہیں آج کے دور کے بہت سے مسیحی ایماندار بھی دعا میں تھوڑا وقت دیتے ہیں؟ ہمیں ایسی صورت حال سے ڈرنا چاہیے اور ایسی صورت حال سے بھی کہ ہماری پوشیدہ دعائیں بھی صرف دکھاوا نہ ہوں اور نہ ہی رٹی رٹائی باتیں ہوں۔ کیونکہ اس طرح دعا مانگنے

سے خدا سے کچھ نہیں ملے گا۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اقرار کرنے کے لئے ہمارے پاس کچھ نہیں ہے، مانگنے کے لئے اور خدا کی شکرگزاری کے لئے بھی زیادہ کچھ نہیں ایسے لوگوں کے پاس۔ افسوس کا مقام ہے کہ بہت سے ایمانداروں کو یہی شکایت کرنے سنا جاتا ہے کہ ہماری دعا سنی نہیں جارہی، ہم جسے چاہتے ہیں خدا کے فضل میں ترقی نہیں کر پا رہے۔ ان سب باتوں کا سبب یہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے تھوڑا مانگا تو تھوڑا پایا، اور ان کی کمزوری کا سبب ان کی لاپرواہی، سستی، مختصر، کبھی کبھی، تنگ نظری، کوتاہی اور جلد بازی کی دعائیں ہوسکتی ہیں۔ کیونکہ وہ مسیح میں دولتمند ہونا نہیں چاہتے بلکہ خود میں دولت مند ہونا چاہتے ہیں۔ خداوند نے فرمایا، 'اپنا منہ کھول، میں اسے بھر دوں گا' (زبور 10:81) لیکن ہم شاید اسرائیل کے بادشاہ کی مانند جلد باز ہیں جس نے زمین پر تین بار مارا اور رک گیا جب کہ اسے پانچ یا چھ بار مارنا تھا (2 سلاطین 13:14-19)

اب میں آپ کے سامنے دعا میں نرالے پن کی اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ہمیں عام درخواستیں خدا کے حضور پیش کر کے مطمئن نہیں ہوجانا چاہیے۔ بلکہ ہماری دعائیں خصوصی اہمیت رکھتی ہوں کیوں کہ فضل کے تخت کے سامنے پیش کی جائیں گی۔ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ ہم گنا ہگار ہیں ہمیں معاف فرما بلکہ یاد آنے والے ہر گناہ کا

الگ الگ ذکر کر کے معافی مانگیں۔ صرف یہ کافی نہیں کہ ہم پاکیزگی مانگیں بلکہ زندگی کے جس جس پہلو میں پاکیزگی کی ضرورت ہے اس کا نام لے کر التجا کریں۔ صرف یہ کافی نہیں کہ خداوند سے کہیں کہ ہم مشکل میں ہیں بلکہ ہر ایک مشکل کو الگ الگ پیش کر کے اس کی صورتحال بیان کریں۔ یعقوب نے ایسا ہی کیا تھا جب وہ اپنے بھائی عیسو سے ڈرا تھا۔ اس نے خدا کو اپنے خوف کی ساری صورتحال بتائی تھی۔ (پیدائش 11:32)۔ ایسا ہی الیعزر نے کیا جب وہ اپنے مالک کے بیٹے کے لئے بیوی تلاش کرنے گیا تھا (پیدائش 12:24)۔ پولوس رسول نے بھی یہی کیا جب اس کے بدن میں کانٹا اس کو تنگ کرتا تھا، اس نے خداوند کو سب بتایا (2- کرنتھیوں 8:12)۔ یہی حقیقی ایمان اور اعتماد ہے۔ ہمیں خدا سے مانگنے میں کبھی جھجکنا نہیں چاہیے، کیوں کہ اگر کوئی مریض ڈاکٹر کو بتائے کہ وہ بیمار ہے مگر ڈاکٹر کی دی ہوئی ہدایات پر عمل نہ کرے تو ٹھیک کیسے ہوگا؟ یا کوئی بیوی اپنے شوہر سے کہے کہ میں خوش نہیں ہوں اور وجہ نہ بتائے تو شوہر کو کیسے پتہ چلے گا؟ یا کوئی بچہ اپنے باپ سے کہے کہ میں مشکل میں ہوں اور مزید کچھ نہ کہے تو کیا پتہ چلے گا؟ جب کہ مسیح روحوں کا حقیقی دلہا، دلوں کا سچا طبیب (ڈاکٹر)، اور اس میں خدا ہمارا باپ ہے۔ اس لئے آیئے ہم ساری باتیں اس سے کہہ دیں اور دل کا سارا حال اس کے سامنے کھول دیں اور کچھ بھی نہ چھپائیں۔

اب میں آپ کے سامنے دعا میں شفاعت کی اہمیت پیش کرنا چاہتا ہوں: آپ اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ ہم سب خودغرض فطرت رکھتے ہیں اور یہ خودغرضی ہم میں اتنی زیادہ ہے کہ ہم نئی پیدائش پانے کے بعد بھی اس سے چھٹکارا مشکل سے پاتے ہیں۔ ہم میں یہ شدید رجحان پایا جاتا ہے کہ ہم صرف اپنے بارے میں، اپنے روحانی مسائل کے بارے میں، اپنی روحانی ترقی کے بارے میں ہی سوچیں اور دوسروں کو بالکل فراموش کر دیں۔

مگر ہمیں ایسے رویے اور رجحان کے برخلاف دوسروں کے بارے میں بہت زیادہ فکرمند ہونے اور خیال کرنے کی ضرورت ہے۔ فضل کے تخت کے سامنے اپنے علاوہ دوسروں کے نام بھی پیش کریں۔ اپنے دل میں پوری دنیا یعنی، بت پرستوں، یہودیوں، دہریوں، ایماندار پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں، حقیقی ایمانداروں، اپنے ملک، اپنے کلیسیاء، اپنے گھر بار، خاندان، دوستوں، سب کے لئے بوجھ رکھتے ہوئے خدا کے حضور ان کے لئے فریاد کریں۔

بہت مشہور بیان ہے کہ جو میرے لئے دعا کرتے ہیں وہی حقیقی طور پر مجھ سے پیار کرتے ہیں۔ شفاعت کرنے سے ہمارا دل وسیع ہوتا اور ہماری شفقت بڑھتی ہے، یہ روحانی صحت کا راز ہے، یہ کلیسیا کی ترقی کا باعث ہے۔ انجیل کو پھیلانے کے تمام انتظامات دعا کے وسیلے چلتے ہیں کیونکہ شفاعتی دعا کے وسیلے ہی عظیم کامیابیاں حاصل ہوتی ہے۔ جو لوگ موسیٰ کی مانند شفاعت کرتے ہیں جس نے پہاڑ پر دعا کی جب یشوع شدید جنگ میں گھرا ہوا تھا۔ ایسے ہی لوگ خداوند کے لئے عظیم کام سرانجام دیتے ہیں شفاعت کرنا مسیح کی مانند بننا ہے کیونکہ وہ بڑا سردار کاہن ہے جو اپنے لوگوں کے لئے خدا باپ کے حضور درخواستیں پیش کرتا ہے۔

واہ، کیسا اعزاز ہے۔ یسوع کی مانند بننا! کیونکہ اس کے وسیلے خادموں کی حقیقی مدد ہو سکتی ہے۔ اور یہ سب سے بڑی خیرات ہے۔ اگر مجھے کسی کلیسیاء کا چناؤ لازمی کرنا ہو تو میں دعا کرنے والی کلیسیاء کا چناؤ کروں گا۔

اب میں آپ کے سامنے دعا میں شکرگزاری کی اہمیت پیش کرتا ہوں ہم جانتے ہیں کہ خدا سے مانگنا ایک بات ہے اور خدا کی تعریف کرنا الگ بات ہے۔ مگر بائبل مقدس میں خدا کی حمد اور دعا میں گہرا تعلق نظر آتا ہے جس کی وجہ سے میں یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ وہ دعا نہیں ہو سکتی جس میں شکرگزاری کا حصہ شامل نہ ہو۔ جیسے پولوس رسول نے بیان کیا ہے۔ "ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔" (فلپیوں 6:4) 'دعا کرنے میں مشغول اور شکر گزاری کے ساتھ اس میں بیدار رہو۔" (کلسیوں 2:4)۔ یہ خدا کا رحم ہے کہ ہم جہنم نہیں جائیں گے بلکہ ہماری امید آسمان ہے اور ہم روحانی نور میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ یہ خدا کا رحم ہے کہ

ہم روح القدس کے وسیلے سے بلائے گئے ہیں نہ کہ گناہ کی فصل کاٹنے کو آزاد چھوڑ دئے گئے ہیں۔ یہ خدا کا رحم ہے کہ ہم ابھی تک زندہ ہیں تاکہ اس کو بالواسطہ یا بلاواسطہ جلال دے سکیں۔ جب ہم خدا سے دعا کریں تو ہماری ذہن ایسے خیالات سے معمور ہوں۔ اور ہمیں کبھی بھی خدا کے حضور دعا کے لئے اپنے ہونٹوں کو اسے مبارک کہے بغیر نہیں کھولنا چاہیے جس نے ہمیں زندگی بسر کرنے کے لئے مفت فضل دیا اور جس کی شفقتیں لازوال ہیں۔ آج تک کوئی ایسا مقدس نہیں ہوا جو خدا کی شکر گزاری نہ کرتا ہو۔ پولوس رسول نے شاید ہی کوئی ایسا خط لکھا ہوگا جس کا آغاز خدا کی شکر گزاری سے نہ ہوا ہو۔ اے میرے عزیز قاری (پڑھنے والے)! اگر ہم اپنے دور میں روشن ستاروں کی مانند ہوں تو پھر ضروری ہے کہ ہم زیادہ تر خدا کی شکر گزاری کیا کریں۔ اس لئے اس بات کو ہم آج اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ ہماری دعائیں ہمیشہ شکر گزاری سے بھری ہوئی ہوں۔

اب میں آپ کے سامنے دعا پر توجہ دینے کی اہمیت پیش کرتا ہوں۔ یاد رکھیئے دعا مذہب کا وہ مقام ہے جہاں آپ کو بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ حقیقی مذہب یہیں سے شروع ہوتا، پروان چڑھتا اور یہیں پر ختم بھی ہوجاتا ہے۔ آپ کسی بھی شخص کی روحانی حالت جاننا چاہتے ہیں تو اس کی دعائیں سنیں۔ دعا ایک روحانی نبض کا کام کرتی ہے یعنی اس کے وسیلے کسی کی بھی روحانی صحت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ دعا ایک روحانی دوربین بھی ہے جو ہمارے دل کی اچھائی اور برائی دونوں کو ظاہر کرتی ہے۔ اس لئے اپنی پوشیدہ دعائوں پر گہری نظر رکھیئے۔ یہ ہماری عملی مسیحی زندگی کا مرکز ہے۔ اچھے پیغامات، کتابیں، کتابچے، کمیٹی کی میٹنگیں اور اچھے وفادار لوگوں کی رفاقت بہت اچھی ہے مگر یہ سب باتیں پوشیدگی میں کی گئی دعا کی برابری نہیں کرسکتیں۔ ایسے مقامات، معاشرے، اور ساتھیوں کو کبھی فراموش نہ کریں جو آپ کو خدا تعالیٰ کی قربت اور نزدیکی میں لانے اور آپ کی دعاؤں کو موثر بنانے میں مددگار رہے۔ ایسے دوستوں اور ملازمت کو ہمیشہ یاد رکھیں جو وسیلہ بنے اور ہمیشہ خدا کے ساتھ بات کرنے لئے مستعد رہے۔ ایسے لوگوں کے ساتھ اچھا تعلق بنا کر رکھیں، اس لئے اگر آپ اپنی دعاؤں پر توجہ دینگے تو آپ کی زندگی کے ساتھ کا بھی برا نہیں ہوگا۔ میں نے یہ نکات آپ کے لئے پیش کئے ہیں۔ لیکن میں سب سے زیادہ انہیں اپنے لئے سمجھتا ہوں مگر میرا ایمان یہ بھی ہے کہ یہ خدا کی سچائیاں ہیں اس لئے ان کو مزید جاننا میرے لئے خوشی اور محبت کا باعث ہے۔

جنگجویانہ دعا

(A Warfare Prayer)

پیارے آسمانی باپ، تیری حمد اور ستائش میں تیرے حضور سجدہ ریز ہوتا ہوں اور اپنے آپ کو خداوند یسوع مسیح کے لہو میں چھپاتے ہوئے زندگی کے ہر پہلو میں بالکل اور قطعی طور پر تیرے تابع ہوتا ہوں۔

اور اے شیطان میں خداوند یسوع کے نام سے تجھے حکم دیتا ہوں کہ اپنی تمام بُری روحوں کے ساتھ میری زندگی سے نکل جا اور میں اپنے اور تیرے درمیان خداوند یسوع مسیح کا لہو مانگ لیتا ہوں (مکاشفہ 11:12) اور اسکی قدرت کے وسیلے سے میں شیطان اور اس کے تمام ہتھکنڈوں کے برخلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہوں۔ میں اپنے آپ کو زندہ خدا کے تابع کرتے ہوئے اپنی دعائیہ زندگی میں شیطان کی ہر مزاحمت کو رد کرتا ہوں۔

آسمانی باپ یہ اقرار کرتے ہوئے تیرے حمد وستائش کرتا ہوں کہ تو ہی حمد، جلال اور عزت کے لائق ہے۔ میں نئے سرے سے تیری فرمانبرداری کا عہد کرتا ہوں اور منت کرتا ہوں کہ خدائے روح القدس ابھی دعا کرنے میں میری مدد فرمائے۔ (رومیوں 26:8)

آسمانی باپ تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے ابتدا ہی سے مجھ سے ابدی محبت رکھی اور خداوند یسوع مسیح کو میری جگہ مرنے کے لئے اس دنیا میں بھیج دیا۔ اور اس لئے بھی شکر گزار ہوں کہ خداوند یسوع مسیح نے میری جگہ لی اور تو نے مجھے مکمل طور پر معاف کر کے اپنے خاندان میں شامل کر لیا، میری تمام ذمہ داری اٹھالی، اور مجھے خداوند یسوع مسیح کی کامل راستبازی عطا کر کے میرا کفارہ دیا اور راستباز ٹھہر کر ابدی زندگی دے دی۔ تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو روز بروز میری مدد اور قوت بنا ہے۔

آسمانی باپ آج میری آنکھیں کھول تا کہ تیری دی ہوئی تمام نعمتوں کے وسیلے سے تیری عظمت کو پہچانوں۔ میرا دل تیرا شکر گزار ہے کہ خداوند یسوع مسیح کے صلیب پر مرنے اور دفن ہونے کے وسیلے میرے لئے فتح حاصل کر کے مجھے آسمانی مقاموں پر اس کے ساتھ بٹھایا ہے۔ میں اپنے اس مقام اور رتبے کو پہچانتے ہوئے ایمان کے وسیلے اقرار کرتا ہوں کہ ابلیس اور اس کی تمام بدارواح میرے پاؤں کے نیچے ہیں۔ خداوند یسوع کے نام میں (افسیوں 1:18-27)

میں تیرے دیے گئے ہتھیاروں کے لئے شکر گزار ہو کر سچائی سے کمر کس کر، راستبازی کا بکتر لگا کر، اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر اور نجات کا خود پہن کر شریر کے جلتے تیروں سے بچنے کے لئے ایمان کی سپر (ڈھال) لگاتے ہوئے اور ہاتھ میں روح کی تلوار یعنی خدا کا کلام لیتا ہوں۔ میں اپنی زندگی میں موجود شریر کی تمام قوتوں کے برخلاف تیرے کلام کو استعمال کرنے کا

چناؤ کرتا ہوں۔اے پاک روح میں یہ سب ہتھیار باندھ کر تجھ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے زندگی گزارنے کا فیصلہ کرتا ہوں (افسیوں6:13-17)

آسمانی باپ میں نہایت شکرگزار ہوں کہ خداوند یسوع مسیح نے تاریکی کی تمام قوتوں اور اختیارات کا برملا تماشہ بنایا اور ان پر فتح کا شادیانہ بجایا ہے۔(کلسیوں2:15)۔ میں آج اس تمام فتح کا اپنے لئے دعویٰ کرتا ہوں۔میں شیطان کے تمام الزامات، بہکاووں اور آزمائشوں کو رد کرتا ہوں۔میں کلام خدا کی روشنی میں زندگی گزارنے کا چناؤ کرتے ہوئے اقرار کرتا ہوں کہ خدا کا کلام ہی برحق ہے اور اے آسمانی باپ، میں تیری قربت اور تابعداری میں زندگی بسر کرنے کا چناؤ کرتا ہوں۔

میری آنکھیں کھول اور ظاہر فرما کہ میری زندگی کے کونسے پہلو تجھے ناخوش کرتے ہیں۔اور میری زندگی میں سے ان خامیوں کو دور فرما جو شیطان کو قدم جمانے کا موقع دیتی ہیں۔کیونکہ میں تیرا لےپالک بیٹا ہونے کے باعث روح القدس کی ساری کارگزاری کو خوش آمدید کہتا ہوں۔میں تجھے پر ایمان رکھتے ہوئے خداوند یسوع مسیح کی مصلوبیت کی فتح میں قائم ہوتا ہوں جس پر بھروسہ رکھنے کے باعث اپنی پرانی انسانیت (فطرت) کی خواہشات سے چھٹکارا حاصل کرتا ہوں۔اور خداوند یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث نئی انسانیت اور گناہ پر غالب آنے کی قدرت کو قبول کرتا ہوں (کلسیوں3:8-10) اس لئے، آج ہر طرح کی خودغرضی کی پرانی فطرت کو اتار کر نئی فطرت کو اس کی محبت سمیت پہن لیتا ہوں۔پرانی فطرت کے ہر طرح کے خوف کو اتار کر نئی فطرت کو اس کے حوصلے سمیت پہن لیتا ہوں۔پرانی فطرت کے ہر طرح کے لالچ کو اتار کر نئی فطرت کو اس کی تمام راستبازی، پاکیزگی اور دیانت داری سمیت پہن لیتا ہوں۔ان تمام باتوں کو اپنی زندگی میں روز بروز عملی طور پر اپنانے کے لئے میں تجھ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

میں، خداوند یسوع مسیح کے آسمان پر اٹھائے جانے اور جلال کی فتح میں قائم ہوتا ہوں جہاں تمام حکومتیں اور اختیارات اس کے تابع ہیں (افسیوں1:19-23)۔ میں مسیح میں اپنا فتح مند مقام مانگتا ہوں۔پاک روح میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ میری زندگی میں آکر ہر طرح کے بت کو توڑ کر ہر مخالف سوچ کو نکال کر مجھے معمور کر دے۔

آسمانی باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے اپنے کلام میں میری روزمرہ زندگی کے لئے اپنی مرضی کو ظاہر کیا ہے میں تیری مرضی کو اپنے لئے آج مانگ لیتا ہوں۔مسیح یسوع میں آسمانی مقامات پر جو روحانی برکات مجھے بخشی ہیں ان کے لئے تیرا شکر ادا کرتا ہوں (افسیوں1:3) اور یسوع مسیح میں مجھے مردوں میں سے اٹھا کر زندہ امید بخشی اس کے لئے بھی تیرا شکر ادا کرتا ہوں (ا۔پطرس1:3)

میں تیرا شکر گزار ہوں کہ اب میں خدا کے روح سے معمور ہو کر محبت سے، خوشی سے، اطمینان سے، تحمل سے، مہربانی سے نیکی سے ایمانداری، علم اور پرہیزگاری سے زندگی بسر کر سکتا ہوں۔ (گلتیوں 22:5)۔ کیونکہ میں جان گیا ہوں کہ میرے لئے تیری یہی مرضی ہے اس لئے شیطان کی ہر کوشش اور حیلے بہانے پر غالب آتا ہوں جو مجھے خدا کی مرضی پوری کرنے سے روکتے ہیں۔ میں آج اپنے احساسات پر بھروسہ کرنے سے انکار کرتا ہوں اور شیطان کے ہر وسوسے، الزام اور حربے پر غالب آنے کے لئے ایمان کی سپر کو بلند کرتا ہوئے خدا کی کامل مرضی کو اپنی زندگی کے لئے مانگ لیتا ہوں۔

آسمانی باپ میں اپنے آپکو زندہ قربانی ہونے کے لئے خداوند یسوع مسیح کے نام میں تیرے حضور پیش کرتا ہوں۔ اور اس دنیا کا ہمشکل بننے سے انکار کرتے ہوئے منت کرتا ہوں کہ اپنی مرضی پوری مجھ پر ظاہر فرما اور میری عقل کو نیا بنا کر مجھے اپنی مرضی کرنے کی توفیق عطا فرما۔ (رومیوں 12:1-2)

میں شکر گزار ہوں کہ ہمارے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے وسیلے قلعوں کو ڈھا دینے پر قادر ہیں" چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا کر اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرما بردار بنادیتے ہیں۔" (2۔کرنتھیوں 10:1-5)

اس لئے اپنی زندگی میں آج شیطان کے منصوبوں اور قلعوں کو ڈھا دیتا ہوں۔ اے مبارک روح پاک میں، اپنے آپ کو تیرے تابع کرتے ہوئے شیطان کے تمام قلعوں کو مسمار کرتا ہوں۔ آسمانی باپ میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔ (2۔تیمتھیس 7:1)، اے خداوند میں اپنے جذبات تیرے حوالے کرتا ہوں اور شیطان کے ہر ایک قلعے کو ڈھا کر تباہ کرتا ہوں جو میرے جذبات اور مرضی کے خلاف ہے، میں ایمان کے وسیلے درست فیصلے کرنے کا چناؤ کرتا ہوں اور اپنے بدن کے خلاف شیطان کے ہر ایک قلعے کو ڈھا دیتا ہوں اور اپنا بدن یہ جان کر تیرے حوالے کرتا ہوں کہ یہ تیرا مقدس ہے۔ (1۔کرنتھیوں 19:6) میں تیرے رحم اور اچھائی میں شادمان ہوتا ہوں۔ آسمانی باپ مجھے ہر روز قوت دے اور اپنا نور جلوہ گر فرما اور شیطان کی رکاوٹوں اور آزمائشوں کو مجھ پر ظاہر فرما اور اپنی سچائی پر قائم رکھ کر اپنی مرضی پر چلنے کا فضل دے۔ ایمان اور دعا میں پر عزم بنا۔ کلام پر چلنے کا فضل دے۔ اپنے آپ کو پھر سے خداوند یسوع کے لہو میں چھپاتا ہوں اور پاک روح تیری منت کرتا ہوں کہ یسوع کی تصلیب، جی اٹھنا،'' آسمان پر جانے کی قدرت مجھ پر ظاہر کر اور ہر طرح سے فتح بخش۔'' یہ دعا خداوند یسوع کے نام سے شکر گزاری کے ساتھ کرتا ہوں۔ آمین

رکاوٹ ختم کرنے والی دعا

(Break Through in Prayer)

اس موسم بہار میں، میں اور میرا بیٹا ایک درخت کے دوشاخے تنے میں ایک لمبا سوراخ ڈرل مشین کی مدد سے بنا رہے تھے تا کہ اس کے دونوں حصوں کو آپس میں جڑے رکھنے کے لئے ایک آلہ اس کے اندر گزر سکیں۔ خوب قوت لگا کر ڈرل کا کام زیادہ تر وہی کر رہا تھا اور میں اس کو آرام دینے کے لئے تھوڑی دیر اس کی جگہ لیتا تھا کیونکہ یہ تھکا دینے والا کام تھا۔ بالآخر ہم اس نقطے پر پہنچ گئے کہ اس میں مکمل سوراخ ہو جانے کی امید بندھ گئی مگر وہ تھک گیا اور اسے میری ضرورت پڑ گئی۔ پھر جیسے ہی میں نے ڈرل کرنا شروع کیا اور دباؤ ڈالا تو برما فوری طور پر دوسری طرف سے گزر گیا۔ بالفاظ دیگر وہ اتنا قریب پہنچ گیا تھا کہ اگر وہ صرف دو یا تین لمحے مزید ڈرل کرنا جاری رکھتا تو باآسانی کام مکمل کر لیتا۔

اگر آپ اپنی زندگی یا اپنے کسی پیارے کی زندگی میں رکاوٹوں کو چکنا چور حتیٰ کہ اپنی کلیسیا، معاشرے یا قوم میں سے رکاوٹوں کو چکنا چور دیکھنے کے لئے خداوند کے طلبگار ہو رہے ہیں تو پھر ہمارے اس کام کی مثال آپ کے لئے حوصلہ افزائی کا سبب بن سکتا ہے۔ شاید آپ ایسے معاملے کے لئے دعا کر کے جھنجھلاتے ہوئے یہ سوچنے لگے ہیں کہ شاید خداوند کی طرف سے ان دعاؤں کا کوئی جواب نہیں ملے گا تو ہو سکتا ہے کہ آپ اسی وقت رکاوٹ کو چکنا چور کرنے کے قریب پہنچ چکے ہوں!

ہمت نہ ہاریں، بس دعا کریں!

یسوع نے ثابت قدم بیوہ کی تمثیل کے وسیلے ہمیں یہ سکھایا کہ، "ہر وقت دعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا چاہیے۔" (لوقا 18:1-8) اس کی ثابت قدمی بالآخر رنگ لائی اور اگر یہ ایک بے انصاف قاضی کے سامنے موثر ہو سکتی ہے تو پھر ہم اپنے خدا سے رکاوٹوں کو چکنا چور کرنے کی کتنی توقع لگا سکتے ہیں۔

اس طرح یسوع نے (لوقا 11:5-10) میں ایک تمثیل سنا کر ہمیں دعا میں ثابت قدم رہنا سکھایا۔ اس تمثیل میں ایک دوست نے دوسرے دوست کے مسلسل مانگنے پر اتنی روٹی دی جتنی اسے درکار تھی۔ پھر یسوع نے یہ وعدہ کیا: 'مانگو تو تم کو دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو تم پاؤ گے، یہ دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے واسطے کھولا جائے گا۔" (آیات 9-10) وہ ہماری مزید حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جب اپنے آسمانی باپ سے مانگیں تو توقع رکھیں کہ وہ ہمارے لئے بہت فیاض ہے (آیت 13: متی 11:7)

کیا رکاوٹ ہٹنا/ چکنا چور ہونا آپ کے معاملے میں ممکن ہے؟ بالفاظِ دیگر سوال یوں کیا جا سکتا ہے کہ کیا خدا کے لئے کچھ مشکل ہے؟'' اس سوال کا جواب پہلے ہی دیا جا چکا ہے۔ یرمیاہ نے خداوند کی طرف سے اپنے لوگوں کی اسیری سے بحالی کی ممکنہ صورتحال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ بیان دیا، "آہ اے خداوند خدا! دیکھ تو نے اپنی

عظیم قدرت اور اپنے بلند بازو سے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور تیرے لئے کوئی کام مشکل نہیں۔" (یرمیاہ17:32)۔اس میں کوئی شک نہیں کہ خدا ہمارے حالات میں مداخلت کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔اوراس میں بھی کوئی شک نہیں کہ وہ ایسا کرنے کے لئے ترس سے بھرا ہوا ہے۔ وہ ہمارا آسمانی باپ ہے، ایسا خدا جو رحیم اور مہربان، قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی ہے۔ یہ ایسی سچائیاں ہیں جو صحائف میں جابجا دہرائی گئی ہیں۔ (خروج 6:34؛ نحمیاہ17:9؛ زبور8:103؛ 8:145؛ یوایل13:2)

بے شک داؤد بیان کرتا ہے، "خداوند ان سب کے قریب ہے جو اس سے دعا کرتے ہیں یعنی ان سب کے جو سچائی سے دعا کرتے ہیں۔ جو اس سے ڈرتے ہیں وہ ان کی مراد پوری کرے گا، وہ ان کی فریاد سنے گا اور ان کو بچا لے گا۔" (زبور145:18-19)

اس لئے اس بات کی روشنی میں وہ کون ہے؟ وہ کتنی فکر کرتا ہے اور کیا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اس کی جانب بڑھنے میں جانفشانی کریں کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ ہم رکاوٹ ہٹ جانے کے کتنا نزدیک ہوں۔ اور پھر ایک ہی دعا ساری صورتحال کو یکسر بدل کے رکھ دے! اس لئے دل چھوٹا نہ کریں اور اس کے دیدار کے طلبگار ہوتے ہوئے اپنا دل اس کے سامنے انڈیل دیں۔ "لیکن تو یا رب! رحیم و کریم خدا ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور راستی میں غنی۔ میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر اپنے بندہ کو اپنی قوت بخش (زبور15:86-16)۔

باہمی دعا

تعارفی کہانی اس سچائی کو واضح کرتی ہے کہ ہمیں ہمارے بوجھ اٹھانے کے لئے اکثر کسی مددگار کی ضرورت ہوتی ہے یہی معاملہ یقیناً دعا کے ساتھ بھی ہے کہ کوئی مددگار ہمارے لئے خدا کے حضور ہمارے ساتھ مل کر جانفشانی سے دعا کرے۔ (رومیوں30:15)۔ یسوع ہمیں دعا کے متعلق ایک خاص سچائی سکھاتا ہے کہ متحد (مل کر) ہو کر دعا کرنے میں زبردست قوت اور برکت موجود ہے۔ "پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جیسے وہ چاہتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے ان کے لئے ہو جائے گی۔" (متی 19:18) امید واثق ہے کہ آپ کی زندگی اور خدمت میں رکاوٹوں کو چکنا چور کرنے والی دعا کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی آپ کے ساتھ متحد ہو سکتا ہے۔

======☆☆☆======

جب لوگ دعا مانگتے ہیں خدا کام کرتا ہے

(God Works When Men Pray)

اگر ہم بجا طور پر دعا مانگیں تو ہماری دعا عالمگیر بیداری کے لئے ہوگی۔ اگر کبھی خدا کے حضور دعا میں چلانے کی ضرورت پڑتی ہے تو پھر یوں ہوتا ہے۔"کیا تو پھر ہم کو زندہ نہ کرے گا تاکہ تیرے لوگ شامان ہوں" ؟(زبور6:85)موجودہ دور میں بھی ہمیں خدا کے حضور رونے اور چلانے کی ضرورت ہے۔صیحون کی دیوار پر نوحہ کناں ہونے والا شخص پرانے زبور نویس کے ساتھ خوب چلّا اٹھا۔"اب وقت آگیا ہے کہ خداوند کام کرے کیونکہ انہوں نے تیری شریعت کو باطل کر دیا ہے۔"(زبور126:119)

آئے! ہم سب سے پہلے ہم غور کریں کہ بیداری کیا ہے؟ بیداری سے زندگی تروتازہ ہوتی ہے چونکہ خدا ہی زندگی دے سکتا ہے۔اس لئے بیداری ایسا وقت ہوتا ہے جب خدا اپنے لوگوں کو دیکھتا ہے اور اپنے روح کی قوت سے انہیں نئی زندگی دیتا ہے اور ان کے وسیلہ سے خدا گناہ کی دلدل میں پھنسے ہوئے لوگوں کو زندگی دیتا ہے۔خدا سے نئی زندگی ملنا بیداری کہلاتا ہے۔

عالمگیر بیداری کی ضرورت کیوں ہے؟اس کی وجہ عالمگیر سطح پر روحانیت کی کمی اور عالمگیر تباہی ہے۔یہ کسی ایک ملک کے لئے محدود نہیں ہے۔یہ عالمگیر بشارتی تنظیموں ملکی سطح پر مذہبی کاموں میں بھی پائی جاتی ہے۔ہمیں روح القدس کی قوت سے گہری، وسیع اور عالمگیر دور دراز نئی بیداری کی ضرورت ہے یہ یا تو عالمگیر بیداری ہوگی یا کلیسیاء تحلیل۔

ایسی حالت میں ہم کیا کریں؟ دعا! زبور نویس کی دعا اپنائیں۔" ہمیں دوبارہ زندہ کر تاکہ تیرے لوگ شادمان ہوں" حزقی ایل کی دعا اختیار کریں۔"کہ اے خدا کے دم تو چاروں طرف سے آ اور ان مقتولوں پر پھونک کہ زندہ ہو جائیں۔"(حزقی ایل9:37) کیا ہم لگاتار دعا نہ کریں کہ جب تک روح آئے اور خدا اپنے لوگوں کو زندہ نہ کرے؟

دعا بیداری کی ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے

مسیحی تاریخ میں دس دن کے دعائیہ اجلاس کے دوران پہلی بیداری کا آغاز ہوا۔ ہم رسولوں کے بارے میں پڑھتے ہیں۔"یہ سب کہ سب بھائیوں کے ساتھ ایک دل ہو کہ دعا میں مشغول رہے" (اعمال 14:1) پینتکُست کے دن سے آج تک اس کا زمینی آغاز دعا سے ہے۔اٹھارویں صدی عیسوی میں یوناتھن ایڈورڈ کے تحت اسکے دعائیہ بُلاوے کے ذریعے عظیم بیداری شروع ہوئی۔مسٹر برنارڈ ہندوستان میں اپنے خدمتی کام کے لئے پاک روح کی قوت اور اسکی قدرت کو دعا میں شب و روز مانگا کرتا تھا جس کے نتیجہ میں خدا نے اپنے بڑے فضل سے اسے یہ سب کچھ دے دیا۔

مسٹر چارلس فنے (Charles Finney) کی محنت کی بدولت 1830ء میں نیو یارک مین روچیسٹر کے مقام پر خدا کی طرف سے بیداری کی قوت کا شاندار اور وسیع مظاہرہ روچیسٹر شہر کے دور دراز علاقوں تک ہوا۔ روحانی بیداری نہ صرف نئے انگلستان ہی تک محدود رہی بلکہ عظیم برطانیہ تک پھیلی۔ مسٹر چارلس فنے نے اس کام کی قوت کی دعا کی روح سے منسوب کیا جو غالب آئی۔ 1859ء میں امریکہ میں دعا سے عظیم بیداری شروع ہوئی اور دعا ہی کے بل بوتے پر وہ بڑھتی ہی چلی گئی۔

عظیم مسیحی عالم بنام ڈاکٹر تھیوڈار کوئلر (Dr. Theodor Cuyler) اپنی کتاب بنام ''کئی بیداریاں'' میں لکھتا ہے ''''جن کاموں کی شروعات حلیمی اور چند سرگرم دلوں میں روحانی آگ سے شروع ہوتی ہے۔ ان کاموں کے وسیلے سے پہلے پہل چھوٹے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ ایسے چھوٹے واقعات اور دنوں کو معمولی اور حقیر نہیں جانا جاتا۔ میری طویل خدمت کے کام کے دوران فضل کا ہر کام چھوٹے پیانے پر شروع ہوا۔ مثلاً میری خدمت کے کام کے آغاز میں ہمارے چرچ میں ایک چھوٹا سا گروہ خدا کے خادم ڈی۔ ایل موڈی سے بائبل سٹڈی لینے کے لئے جمع ہوا۔ اسکے بعد میرے گھر میں جوانوں کی میٹنگ کا آغاز ہوا۔ یہ سب کچھ چھوٹے پیانہ پر ہوا جس کی وجہ سے اس علاقہ میں بڑی بیداری آئی۔

اگر دو شخص کسی بات پر متفق ہوں تو وہ ان کے لئے ہو جائے گا

(متی 19:18)

جب ڈاکٹر تھامس (Dr.Thomas) فلڈیفیہ میں آرچ سٹریٹ چرچ کے خادم تھے تو انکی بائبل سٹڈی میٹنگ میں تین سرگرم نوجوانوں کی شمولیت کے بارے میں بتاتے ہیں کہ وہ دعا گو جنگجو تھے۔ انہوں نے کھلے دل سے اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔ اور خدا کے حضور اپنے آپ کو فروتن بنایا بھر یکے بعد دیگرے چرچ کے دوسرے لوگ بھی ان کے دعائیہ گروپ میں آنے لگے اسکے بعد جلد ہی آسمانی آگ کا شعلہ پوری کلیسیا پر نازل ہوا اور ایک طاقتور بیداری کلیسیا میں آئی جو پورے شہر میں پھیل گئی۔ یہ ایسی عظیم بیداری تھی جیسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

سولہویں صدی میں ملک آئرلینڈ میں بہت بڑی بیداری ہوئی۔ ملک آئرلینڈ کی اس وقت حالت یہ تھی کہ وہاں کی باغی سرداروں کو برطانوی فوج نے شکست دے کر اس پر قبضہ کرلیا تھا۔ اور آئرلینڈ اسکی نوآبادی بن گیا تھا۔ معاشرہ ابتری کا شکار تھا۔ ملک بھر میں جنگلی اور ابلیسی روحوں کا راج تھا اسلئے حقیقی پاکیزگی کا فقدان تھا۔ اس لاقانونیت والے ملک میں بہت سے مسیحی خادم جن کا تعلق سکاٹ لینڈ اور انگلینڈ سے تھا وہاں جا کر آباد ہوگئے۔ ان خادموں میں سے جس کا نام بلیئر تھا اس نے وہاں جا کر اکیلے اور دوسروں کے ساتھ مل کر اس ملک اور قوم کے لئے شب

وروز دعا مانگتے ہوئے خدا کے ساتھ بڑی گہری رفاقت اور قرابت حاصل کی ایک اور خادم جس کا نام جیمز گلینڈنگ (James Glendenning) تھا وہ بھی دعا کے معاملہ میں مسٹر بلئیر (Blair) جیسا تھا بیداری کے کام کا آغاز مسٹر جیمز گلینڈنگ سے ہوا۔

اس زمانے کا تاریخ نویس اس کے بارے میں یوں لکھتا ہوں: ''وہ ایسا آدمی تھا جسے دانا کارکنوں کی اسمبلی نے منتخب نہیں کیا گیا اور نہ ہی اسے اس ملک سے بُرایاں دور کرنے کے لئے بھیجا گیا۔ تاہم خدا کا قابل تعریف کام اس کے ساتھ شروع کرنے کا انتخاب خداوند کا تھا کہ سب دیکھ سکیں کہ اس بے دین ملک کو مقدس قوم بنانے میں صرف خداوند کا جلال کیسا ہے۔''''نہ زور سے نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہے۔"(زکریاہ 6:4)

جب انہوں نے اپنی زندگیوں پر غور کیا تو اپنے آپ کو کھویا ہوا پایا اور جلد اُٹھے۔''اے بھائیوں ہم کیا کریں کہ بچ جائیں؟'' وہ خدا کے کلام کی قوت سے غش کھا گئے۔ایک دن میں ایک درجن مردہ حالت میں کمرے سے باہر لے جائے گئے۔یہ لوگ پڑوسی ملک سے آئی ہوئی دلیر اور بہادر روحیں تھیں ان میں سے کچھ روحیں (لوگ) شہر کی ساری مارکیٹ کو اپنی تلواروں سے دنگا فساد میں مبتلا ہونے سے خوف زدہ نہیں تھے۔پاک روح کا یہ کام پڑوسی اضلاح تک پھیل گیا۔مذہبی دلچسپی اس قدر بڑھ گئی کہ مسیحی لوگ تیس یا چالیس میل دور سے عشاء ربانی میں شرکت کے لئے آنے لگے اور مسلسل آتے گئے۔وہ تھکاوٹ اور نیند محسوس کے بغیر واپس لوٹ گئے۔ان میں سے بہتوں نے کچھ کھایا نہ پیا۔پھر بھی ان میں سے کئیوں نے اعتراف کیا کہ وہ تروتازہ اور قوت سے بھرپور ہو کر چلے گئے۔ان کی روحیں خدا کی حضوری سے معمور ہو گئی تھیں۔

ضعیف (بستر سے لگا) شفاعت کرنے والے

مسٹر موڈی کے شاندار کام کا آغاز انگلینڈ۔سکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ ممالک سے ضعیف شفاعت کرنے والے مقدسین کی دعاؤں کے وسیلے سے ہوا۔اس کے دل پر اپنی کلیسیا کی روحانی ضرورت کا بڑا بوجھ تھا۔امریکہ ہی میں موڈی کے اخبار بنام ''بیداری'' میں میں نے اس کے روحانی بوجھ کے بارے میں پڑھا کہ اس نے خدا سے بے حد دعا کی اور اصرار کیا کہ وہ اسے اسکے لندن والے گرجا گھر میں بھیجے خدا نے اسکی دعا کا جواب دیتے ہوئے اسے وہاں بھیج دیا۔جب وہ ہاں گیا اور ایک اتوار کی صبح گرجا گھر میں عبادت کرنے کے بعد اسکی بہن جو ایک بیمار عورت کے ساتھ رو رہی تھی اس بیمار عورت کے کمرے میں جا کر موڈی کی بہن نے اس بیمار عورت سے کہا: تمہارے خیال میں آج کس شخص نے ہمارے گرجا گھر مین پیغام دیا ہوگا؟ اس عورت نے کہا معلوم نہیں کہ کس نے ! موڈی کی بہن نے کہا آج مسٹر موڈی۔ایل۔موڈی جن کا

تعلق امریکہ سے ہے نے آج چرچ میں پیغام دیا۔ جب بیمار بہن نے یہ سنا تو اس نے محسوس کیا کہ خدا اسکی دعاؤں کا جواب دے رہا ہے۔ اس نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا اور دعا میں بیٹھ گئی اور خدا سے درخواست کی کہ وہ ان کی کلیسیا میں بیداری لانے میں مسٹر موڈی کو استعمال کرے۔

مسٹر موڈی کا اتوار کی صبح عبادت کے دوران جس انداز میں اس کا پیغام قبول کیا گیا اسے یقین تھا کہ شام کی عبادت میں بھی ایسا ہی ہوگا۔ لیکن شام کی عبادت میں جیسے ہی اس نے وعظ شروع کیا اس نے محسوس کیا کہ روح القدس کی قوت اس کے ساتھ تھی۔ عبادت اختتام پر اس نے لوگوں کو موقع دیا کہ جو یسوع کو شخصی طور پر قبول کرنے کے خواہش مند ہیں وہ سب کھڑے ہو جائیں۔ جب اس نے ایسا کرنے کو کہا تو تقریباً تین ہزار لوگ کھڑے ہو گئے۔ موڈی اس پر بڑا حیران ہوگا اور سمجھا کہ لوگ اس کی بات سمجھ نہیں پائے اسلئے اتنی بڑی تعداد میں کھڑے ہو گئے ہیں۔ اس نے انہیں بیٹھنے کی درخواست کی اور قبول کرنے کی دعوت کو دوہرایا۔ دوسری دفعہ بھی بہت زیادہ لوگ کھڑے ہو گئے۔ مقدس ضعیف شفاعت کرنے والی کی دعا خدا کے حضور قبول ہوگئی اور اسکے بعد جہاں کہیں بھی مسٹر موڈی نے پیغام دیا اس جگہ پر بیداری آئی اور ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا اور یوں بیداری برطانیہ کے تمام جزائر میں پھیل گئی۔

وسطی مغرب میں ایک بیمار کی کہانی سنائی جاتی ہے جو اپنے اردگرد کے شہروں اور برادریوں میں نئی زندگی کے حصول کے لئے روزمرہ دعا کیا کرتا تھا۔ وقت یہ وقت خدا کا بندہ موڈی اپنے ناپچے میں اپنی روزمرّہ کی دعا یوں اندراج کیا کرتا تھا: آج میں فلاں (نام) کے لئے ایمان سے دعا مانگنے کے لائق ہوا۔ اس کی وفات کے بعد ان تیس جگہوں میں جہاں اس نے منادی کی تھی ہر جگہ میں زبردست بیداری آئی۔ اس لئے اس نے اپنی ڈائری میں یہ لکھا: <u>ایمان سے کی جانے والی دعا خدا کے گودام کے دروازے کھول دیتی ہے۔</u>

اصولیت (متھوڈزم Methodism میتھوڈسٹ فرقہ کی تعلیم) متھوڈزم کے آغاز میں شہر بنام فلے (Filey) میں یکے بعد دیگر مناد بھیجے گئے۔ یہ شہر شیطان کا قلعہ تھا۔ کئی منادوں کی ناکامی کے بعد اس جگہ کو ناامید ہو کر چھوڑ دیا گیا۔ جون اکسٹوبی (John Oxtoby) نے شہر فلے کی امید شکن ضرورت سن کر میتھوڈسٹ کانفرنس کو کامیابی کی امید دلاتے ہوئے اسے وہاں بھیجنے کو کہا۔ کانفرنس کی رضامندی حاصل کرتے ہوئے اس نے اپنا سفر جاری کر دیا جیسے ہی وہ شہر اسکی نظر کے سامنے آیا تو اس کے جذبات اس قدر شدید ہو گئے کہ وہ جھاڑیوں کی باڑ میں گھٹنوں کے بل گر پڑا اور وہاں روحوں کو جیتنے کے لئے

روحانی کشتی لڑتا رہا وہ دعا میں روتا رہا اور گھٹنوں کے بل ہوتا ہوا خدا سے منت اور التجا کرتا رہا۔ دعا میں کشمکش بڑی لمبی اور وزنی تھی۔ لیکن اکسٹوبی نے جدوجہد جاری رکھی جب تک خدا نے اس کی روح کو معمور نہ کر دیا اور وہ چلاتے ہوئے اپنے گھٹنوں سے اٹھ کھڑا ہوا۔ ''شہر فلے فتح ہوگیا ہے'' '' فلے فتح ہوگیا ہے'' اور اس شہر میں رہنے والی روح خدا کے لئے فتح (جیت) ہوگئی۔ مودی خدا کی حضوری سے تازہ دم ہوکر دوسری جگہ پر گیا۔ اور وہاں گلیوں میں جا کر گانا شروع کر دیا۔ خداوند کی طرف رجوع لاؤ۔ توبہ کرو اور مفت نجات پاؤ۔ جب وہ ایسا کہہ رہا تھا تو ایک توانا مچھیروں کا گروہ اس کے چوگرد جمع ہوگیا۔ اور اس کا پیغام سننے لگا۔ ان میں سے بہتیروں نے اپنے گناہوں اقرار کرتے ہوئے توبہ کی۔

ہم دعا کے ذریعے بیداری لا سکتے ہیں۔ اگر ہم ایسا کرنے میں ناکام ہوتے ہیں تو پھر ہماری خدا کے سامنے بیداری وقوع پزیر نہ ہونے کے بارے میں کیا عذر ہوگا؟ مسٹر ڈبلیو جی بینڈٹ (W.G Bennett) اپنی تحریر میں لکھتے ہیں: '''مجھے ایسے لگتا ہے کہ خدا کے انسان کو بچانے کے الٰہی منصوبے میں شفاعت کرنے کی خدمت بھی شامل ہے اور میں مودبانہ عرض کرتا ہوں کہ روحانی لوگ خدا کے جواب کا انتظار اور پورے طور پر شفاعت کرنے پر انحصار کرتے ہیں۔

جب ہمارے خداوند نے کلیسیا کی فصل پر نظر دوڑائی تو اسے مزدوروں کی کمی محسوس ہوئی جسے اس نے دعا مانگنے کے وسیلہ سے پوری کرنے کہ کہا (لوقا 2:10) مسیح یسوع کی مصلوبیت سے قبل آخری فسح کے موقعہ پر اس کے شاگرد اس سوچ اور خیال کے ساتھ یسوع کے چوگرد جمع تھے کہ اس کی کلیسیا کا انحصار دعا اور پاک روح کے نزول پر ہے۔

آسمانی باپ یہ اقرار کرتے ہوئے تیرے حمد وستائش کرتا ہوں کہ تو ہی حمد، جلال اور عزت کے لائق ہے۔ میں نئے سرے سے تیری فرمانبرداری کا عہد کرتا ہوں اور منت کرتا ہوں کہ خدائے روح القدس ابھی دعا کرنے میں میری مدد فرمائے (رومیوں 26:8)
آسمانی باپ تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے ابتدا ہی سے ہی مجھ سے ابدی محبت رکھی اور خداوند یسوع مسیح کو میری جگہ مرنے کے لئے اس دنیا میں بھیج دیا۔ اور اس لئے بھی شکر گزار ہوں کہ خداوند یسوع مسیح نے میری جگہ لی اور تو نے مجھے مکمل طور پر معاف کر کے اپنے خاندان میں شامل کرلیا، میری تمام ذمہ داری اٹھالی، اور مجھے خداوند یسوع مسیح کی کامل راستبازی عطا کر کے میرا کفارہ دیا اور راستباز ٹھہر کر ابدی زندگی دے دی۔ تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو روز بروز میری مدد اور قوت بنا ہے۔

☆☆☆☆☆